

1585
S

سفرنامہ چین

(۱۹۱۹ء تا ۱۹۲۲ء)

از خواجہ غیاث الدین (نقاش)

سفرنامہ چین

۱۹۱۵ء تا ۱۹۲۲ء

یعنی مضمون و محصل روزنامہ خواجہ غیاث الدین (نقاش)
ایچی بالینغر میرزا بن شاہرخ میرزا بن امیر تیمور گورگان کہ
حافظ ابرو در زبدۃ التواریخ درج نموده

دیباچہ

سفرنامہ چین جو آئندہ صفحات میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ایک روزنامہ چینی ہے۔ جو
خواجہ غیاث الدین نقاش نے مرتب کیا۔ خواجہ مذکور کو بالینغر میرزا بن سلطان شاہرخ
بن امیر تیمور گورگان نے اپنے باپ شاہرخ میرزا اور اپنے بھائیوں کے ایچیوں کے ہمراہ
۶ رزیقندہ ۸۲۲ھ = ۲۳ نومبر ۱۴۱۹ء کو روانہ چین کیا تھا۔ حقیقت میں یہ ایک جماعت
ایچیوں کی تھی۔ جو اپنے نوکروں اور تاجروں کو ملا کر جو ان کے نوکروں میں شامل
ہو گئے تھے۔ چار سو آٹھ آدمیوں پر مشتمل تھی۔ جیسا اوپر مذکور ہوا۔ ان ایچیوں میں
زیادہ تر سلطان شاہرخ جانشین تیمور اور اسکی اولاد کے ایچی تھے۔
شاہ رخ کو ممالک اطراف میں ایچی بھیجنے کا بہت شوق تھا۔

چین کو اسے متعدد دفعہ ایچی پیچے اسی طرح ۸۴۵ھ میں اسے کمال الدین عبدالرزاق صاحب مطلع السعدین کو ہندوستان میں راجہ بیجا نگر کے پاس ایچی بنا کر بھیجا اور جب وہ وہاں سے واپس ہوا تو ۸۵۵ھ میں اسکو والی گیلان کے پاس بھیجا جب وہ اس کام سے فارغ ہوا تو اسکو مصر جانے کا حکم ملا مگر شاہ رخ کی وفات کی وجہ سے وہ ادھر روانہ نہ ہو سکا۔ ایچیوں کی جس جماعت کا روزنامہ درج متن ہے وہ ۲۳۵۰ نومبر ۱۳۱۹ء کو ہرات سے جو شاہ رخ کا دار الخلافہ تھا روانہ ہوئی اور بلخ اور سمرقند سے ہوتی ہوئی کوہ تھیان شان اور صحرائی گوبی کو عبور کر کے سمندت چین میں داخل ہوئی اور آخر خان بالیغ (پیکن) پہنچ کر کچھ چینے وہاں ٹھہری اور ہرات سے روانہ ہونے کی تاریخ سے دو سال دس مہینے نو پانچ روز کے بعد ۲۹ اگست ۱۴۲۲ء کو واپس ہرات پہنچی۔ اس سفر کے حالات خواجہ غیاث الدین نقاش نے روزنامہ کے طور پر لکھے اور اس روزنامہ کے مضمون اور حاصل مطب حافظ ابرو نے زبدۃ التواریخ

ملہ چین میں اس زمانے میں بنگ خاندان (۱۳۶۹ء تا ۱۴۱۶ء) حکمران تھا جمکو اصل میں تاننگ (یعنی تورانم) کہتے تھے اور صاحب مطلع السعدین کو اسی سے مخاطب ہوا اور اسے بجائے خاندان کے اسکو بادشاہ چین کا نام سمجھا اور اسکو دای بنگ لکھا، ملہ حافظ ابرو کا اصلی نام شہاب الدین عبداللہ بن لطف اللہ بن عبدالرشید الخوافی ہے۔ وہ تیمور کا درباری تھا اور شطرنج کھینے میں بہت مہارت رکھتا تھا ۸۱۵ھ میں شاہ رخ نے اسکو ایک جغرافیہ مرتب کرنے کا حکم دیا۔ جو اسے ۸۲۵ھ میں دو جلدیں ختم کیا۔ اسی بادشاہ کے حکم سے اسے ایک تاریخ عالم مرتب کی۔ جس کا مکمل نسخہ قسطنطنیہ میں ہے، ۸۲۶ھ سے یہی مولف بایں فرما کے حکم سے زبدۃ التواریخ کی تالیف میں مصروف ہوا۔ جسکی صرف جلد اول اور جلد چہارم کا نصف آخر ہم تک پہنچا ہے۔ ۸۲۵ھ میں حافظ ابرو نے شاہ رخ کے حکم سے جامع التواریخ رشید الدین کا تیار کیا۔ اسکی تاریخ وفات ۸۳۳ھ ہے۔ ماخوذ از اینسا نکلو پیڈیا آف اسلام بذیل حافظ ابرو

کی جلد چہارم کے نصف آخر میں درج کیا۔ زبدۃ التواریخ کی جلد چہارم کا یہ حصہ نہایت اہم ہے۔ کیونکہ مصنف نے اس میں شاہ رخ کے عہد کے حالات ۱۰۳۵ھ تک ایک شاہدینی کی حیثیت سے لکھے ہیں۔ یہ حصہ صاحب مطلع السعدین نے اپنی کتاب میں باندک تغیر درج کر لیا۔ اور اتفاقات زمانہ سے زبدۃ التواریخ ایسی ناپید ہوئی کہ اب جلد چہارم کے حصہ نمبر ۱ کا صرف ایک نسخہ کتابخانہ یادلی آکسفورڈ میں موجود ہے اور بس۔ متن جو صفحات آئندہ میں درج ہے زبدۃ التواریخ کے اسی نسخہ پر مبنی ہے جو آکسفورڈ میں ہے۔

یہ متن پہلی دفعہ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس سفرنامہ کو مطلع السعدین سے لیکر قاتر میر نے (Notices et extraits) کی جلد ۴ حصہ اول میں مع ترجمہ فرینچ و حاشی شائع کیا تھا۔ حبیب السیر کے خاتمہ میں ر بذیل خان، بالیق، مطلع السعدین ہی کے بیانات کو تفصیل کیساتھ اور نکارستان احمد غفاری میں بہت جمال کیساتھ درج کیا گیا ہے، خطائی نامہ جو ترکی میں ہے وہ بھی مطلع السعدین ہی کے بیانات پر مبنی ہے۔ غرض یہ کہ اس سے پہلے زبدۃ التواریخ سے لیکر اس سفرنامہ کو کسی نے شائع نہیں کیا۔ ہر شخص نے اسکو مطلع السعدین سے لیا ہے۔ گو زبدۃ التواریخ میں یہ سفرنامہ زیادہ مفصل اور بعض جزئیات میں غالباً زیادہ صحیح طور پر درج ہوا ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ انشاء کے اعتبار سے مطلع السعدین کا بیان بہتر ہے، تصالیں متن سفرنامہ کے خاتمہ پر مفصل درج کئے گئے ہیں۔

محلہ شفق

اس کا نمبر 422 دیوید ہے۔ ۱۷۷۵ء پر دیمیرارٹولڈ کو پتہ ملا ہے کہ ایران میں کتاب کا پورا نسخہ موجود ہے مگر اور کچھ حال اس نسخہ کا معلوم نہ ہو سکا۔ ۱۷۸۹ء قاتر میر ص ۱۰۹، ۱۱۰ بقول بارٹولڈ تاریخ الخیرات و تصنیف ۱۱۳۱ھ تا ۱۱۳۵ھ کے مصنف محمد بن فضل اللہ موسوی نے اس سفرنامہ کو بہت اختصار کیساتھ درج کیا ہے۔ اس مصنف کے مآخذ میں حافظ ابتر و کی زبدۃ التواریخ بھی تھی، (دائرستان ص ۵۶) اتنا کہنے کے بعد گنج البحر مصنفہ تلامحی لدین کا ایک قسمی نسخہ دیکھا جو ۱۲۷۴ھ کی تحریر اور اسی زمانہ کی تصنیف تھی۔ اس مؤلف نے بھی بغیر تصحیح ہی سے لیکر یہ سفرنامہ درج کیا ہے۔ مگر بعض زیادات اور مآخذ سے لی ہیں

(۲۸۳ ب) ذکر آمدن ایلچیان که بختای رفته بودند و حکایات و قواعد خطائیه (۳۸۳)

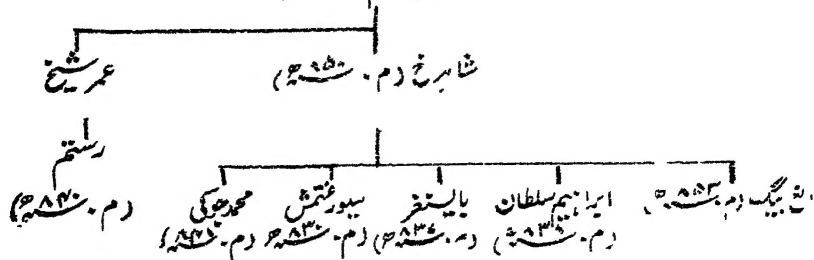
فَیْزِ یَهِیْمِ مَضْنَانِ الْمُبَارَکِ سَنَةِ خَمْسٍ وَعَشْرَیْنِ وَثَمَانِیَهِ الْبَیْجَانِ (که از) پِیشِ بِنْدَگیِ
حَضَرَتِ اَعْلَیْ خَلْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی مَلِکِ وِ سُلْطَانِ مَقْدَمِ شَادِیِ خَوَاجِہ وِ کَوَکِیْہِ وِ اَزِ پِیشِ مَخْدُومِ وِ
مَخْدُومِ زَاوِہِ عَالَمِ وِ عَالَمِیَانِ بَا یَسْتِغْفِرُہَا وِ رِخْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی مَلِکِ وِ سُلْطَانِہِ بَحْتِیِ رِقَّتِہِ بُوْدند
مَقْدَمِ سُلْطَانِ اَحْمَدِ وِ خَوَاجِہِ غِیَاثِ الدِّیْنِ نَقَاشِ بِدَارِ السُّلْطَنْتِ ہِراتِ رَسِیدند

شع رجوع کنیده به Cathary and the way thither، معنفاً 'سهرتری یولی' (yusul)، جلد اول
عس C x C I x C C I x، برای تعلیقات بسیار مفید برین سفرنامه که بعضی از حواشی صفحات آئینده هم ازان کتاب
ماتخوذ است، صاحب مطلع السعدین همین سفرنامه را مختصراً درج کتاب خود کرده است، و ازین روی مقابله متن یا آن
کتاب کرده شد، و دو نسخه از و یکبار برده اولاً، و توگرافی این کتاب که در خزانه مخطوطات پنجاب یونیورسٹی موجود است
و از اصل حاصل کرده اند، که مال کرائٹ کالج کیمبرج است و ثانیاً نسخه مطبوعه این سفرنامه که قاتر میر از
روی مطلع السعدین در Notices et Extraits etc Vol xiv. I شائع کرده - از یاداتی

که از روی مطلع السعیدین درج متن شد محدود به قلائین این طور [] و آنچه قیاساً افزوده شد در قوسین این طور ؟

۱۵۲۲ء کے یعنی شاہرخ سلطان پر تیمور گورکان، ۱۵۲۵ء بایسنقر پر شاہرخ سلطان بروج و چون ذکر برادرانش و غیر ہم در سطور آئینہ می آید نسب و وقایات ایشان درج ذیل کرده می شود،

تیمور (م. ۸۰۶ هـ)



رفتن ایشان در ششم ذی القعدة سنه ۷۸۱ [و الصواب: اثنین] و عشرين و
 ثمانمائه بود و آمدن در یازدهم رمضان مذکور که مدت دو سال و ده ماه و پنج روز باشد بیلکاتی
 و تنسوقاتی که با و شاه ختای فرستاده بود رسانیدند و حکایات غریب از اوضاع و رسوم آن مملکت
 تقریر کرد و خواجه غیاث الدین مذکور از آن روز باز که از دار السلطنت هراة دبر عزیمت سفر
 ختای بیرون رفته بود تا بآن روز که باز به هر موضع که رسید آنچه دید بود در ۱۳۸۴ از چگونگی راه ۵
 و صفت ولایت و عمارت و قوامه ها و عظمت بادشاهان و طبیعت و سیاست و عجایب چند
 که در آن دیار مشاهده کرده در بطریق روزنامه ثبت نموده به جهت آنکه معتمد علیه بود و به
 غرض و تعصب نبشته مضمون و محصل آن حکایات نقل افتاد
 در ششم ذی القعدة [از دار السلطنت هراة بیرون رفتند و در نهم ذی الحجه به بلخ
 رسیدند و تا غرة محرم سنه ثلاث و عشرين و ثمانمائه بسبب پارتگی و سرآمانجا بودند ۱۰
 و بعد از آن کوچ کرده از گذر کاف گذشته در بیست و دوم به سمرقند رسیدند و
 پیشتر از آنکه ایشان برسند بدو ماه امیرزاده اعظم النعمان بیگ گورکان ایلیچیان خود
 سلطان شاه و محمد بخشی را با جماعتی ختایان که میرقند فرستاده بود ایلی امیرزاده سید رفعتش
 نورالله مرقد نیز برسد از خاق بنام و از آن امیرشاه ملک از دون تام و از آن شاه بن خا
 خواجه تاج الدین جمع شدند و در عاشر صفر ایلیچیان ختای از دار السلطنت سمرقند روان ۱۵

له = ۲۳ رفرور ۱۲۱۹ هـ . له اصل با ترمیم . له اصل : دو . له در منبع سعیدیه
 گفته است که میرزا با سقز بتا کید تمام خواجه غیاث الدین را گفته که هر چه بیند به طریق روزنامه بنویسد
 له یکم محرم ۱۲۲۰ هـ = ۱۴ جنوری ۱۲۲۰ هـ . له برکنار آمدن در راه نخب در صفر ۱۲۲۰ هـ . فریز از خ
 له وفات این امیرزاده در ۱۲۲۰ هـ واقع شد پس ظاهر است که این جمله بعد از وفات امیرزاده افزوده
 شد . له و الی خوازم . له ۱۰ صفر ۱۲۲۰ هـ = ۲۵ فروری ۱۲۲۰ هـ

شدند و در راوایل، ربیع الاول به تاشکند رسیدند و در واندیم به سیرام و در غره
ربیع الآخر به آتش پره و در حادی عشرين ربیع آخر بائیل مغول (۳۸۴ ب) درآمدند (۳۸۴)
مرغزارها در خوش بود و فصل بهار به روز کوچ می کردند تا گاه خبر رسید که اویش خان شیر محمد
اغلان را طلب داشته بود تا قتل کنند و قتل محمد و بعضی از امراء مغول بدان جهت از اویش خان
باغی شدند و ایل بهم برآمد ایلیچیان متوهم شدند و کوچ کردند بعد از آن خبر رسید که فتنه
تسکین یافت و امرا با ولس خان را اطاعت کردند و امیر خدایدا که امیر معتبر آن
ویار بود بر سید و ایلیچیان را استمالت داد و پیش اویش خان رفت ایلیچیان این
شده براه خود رفتند تا در بهشتیم جمادی الاول بموضع رسیدند که بیلغو تو
می گفتند و آن از حساب ایل محمد بیگ بود آنجا توقف کردند و چون آنکه بعضی
از واجیان و توکران شاه بدخشان و غیره که متوجه ختای بودند جمله بر رسیدند
و در بیست و یکم جمادی الاول از آنجا کوچ کردند و در بیست و دوم از آب کنگه
گذشتند و در ثالث عشرين ایلیچیان محمد بیگ را که حاکم این اوس بود دیدند
و پسر محمد بیگ سلطان شادی گورگان داماد شاه جهان بود که قانون (او) جواهر

له ۱۲ ربیع الاول ۱۰۲۳ = ۲۴ مارچ ۱۶۱۴ ع ۱۰۲۳ سیرام واقع بود برکنار رود اریس که
معاون سجون است و بهشت میل بشرق چیمکت، قبل از حمله بای مغول این شهر را اسبجانب نام بود
له ۱۵ اپریل ۱۰۲۳ ع ۱۰۲۳ یعنی بلا مغول (دیل) ۱۰۲۳ ع ۱۰۲۳
له ۳۱ مئی ۱۰۲۳ ع ۱۰۲۳ که آن به یولج اعن ۱۰۲۳ ع ۱۰۲۳ حاشیه ۱، ۱۰۲۳ ع ۱۰۲۳
له مطلع السعدین: آب کنگه، اما بقول قانز میر غالباً این پیمان بنیست که آن را رود کون گز گویند
له حاصل این که شاه جهان را دو دختر بود، یکی در حباله اردواج سلطان شادی ولد محمد بیگ
و دیگر در عقد میرزا محمد جوکی ولد شاه رخ بهادر

(۱۳۸۵) خاتون امیرزاده اعظم جوکی بهادر خلد ملکه باشد، در بیست و ششم جمادی الاول (۱۳۸۵) در مرغزار و جلگه پلید و تر درآمدند و از آنجا گذشتند بایل شیر بهرام رسیدند، و پسر شیر بهرام آنجا بود، با وجود آنکه آفتاب پسر سلطان رسیده بود و پنج می بست چنانکه دو انگشت بر می بخ می شد در ششم جمادی الآخر خبر رسید که پسران محمد بیگ داجی را که ایلچی اولیس خان بود غارت کرده، و اجپیان و ایلمچیان متوهم شده گفتند ما را سعی می باید کرد که خود را زود تر ۵
بسرحد ختای رسانیم و در راه کوههای سخت* بود و اکثر اوقات باران و ژاله می بارید، و در اواخر جمادی الآخر به شهر طرفان رسیدند و درین شهر اکثر کافران بودند و بت می پرستیدند و بتخانه بزرگ داشتند در غایت تکلف و بتان بسیار در آنجا بعضی نوحه و بعضی کهنه، و در پیشانی صخره یک صورت بزرگ که میگفتند که این صورت ساکنونی است و در موسم رجب آن بزرگ کوچ کرده و در غایت گرمی بود، پنجم رجب به ۱۰
قراخواجه رسیدند، در دهم رجب جمعی ختانیان رسیدند و گفتند اسامی ایلمچیان و عدد ایشان بنویسند، در نوزدهم رجب بموضعی رسیدند که آنرا صوفی آتاما می گفتند و یکی از سادات ترند که او را خاند زاده تلج الدین نام بود در ۲۰ رجب آنجا انگری ساخته و ساکن شد (۳۸۵)
و داد، داماد امیر فخر الدین حاکم مسلمانان قائل بود،
و در حادی عشرین رجب شهر قائل رسیدند و درین شهر امیر فخر الدین مسجدی بزرگ ساخته ۱۵
بود و در مقابل بتخانه ساخته بودند بغایت بزرگ و دوروی بتی بزرگ ساخته، از چپ راست بتان دیگر خود تر بسیار بودند و در پیش بتی بزرگ مقدار کمی ده ساله مسوره از مس ساخته و در غایت صنعت خوبی و بردبارهای خانه صورت گریه های استادانه کرده و رنگ آمیزیهای خوب و بر در بتخانه

له یعنی قریب به ۲۱ راه جون ۱۲۲۰ هـ ۲۰ جون ۱۲۲۰ هـ ۳۰ اصل: داد رکهای سخت،

له یعنی بودائی با بودند، ۵۰ یعنی ساکیا منی ۱۳ جولائی ۱۲۲۰ هـ

صورت دو دیو که بر یکدیگر حمله کرده باشند، و منگلی تیمور با یشی جوانی بغایت صاحب جمال حاکم قائل بود،

- در خاس عشرين رجب از آنجا کوچ کردند و بعد از آن راه اکثر چول بود هر یک روز و دو روز آب میرسیدند تا دوازدهم شعبان بموضعی رسیدند که از آنجا سسچو که اول شهر ختانیان و قراول ایشان بود ده روزه راه چال بود، جمعی از ختانیان بموجب حکم بادشاه باستقبال ایشان آمده بودند و مرغزاری نزد بوده هم در آن روز [در] مرغزاری [اصطفا] علی ساخته و سایبانهای کپاس زده و شیشه و صندوقها نهاده و انواع مالکولات از قاز و مرغ ۶۹۳۸ و گوشت پخته و فواکه و میوههای خشک و تر بر طبقهای چینی مرتب کرده و (۳۸۴) بر سر شیشه نخلی بسته، القصه در آن بیابان طویی که در شهر یادان تکلف نتوان ساخت ترتیب کرده بودند و شیرها و غوانها نهاده، و بعد از طعام انواع مسکرات از عرق و شراب و کاه آوردند و مجموع را مست ساختند و بیرون طویی هر کس را بقدر مرتبه و گوسفند و آرد

له اصل: باری، مطلع (نسخه قاتر میر)، باری، حبیب السیر: باری، له در مطلع السعیدین می نویسد: و آنجا به بیت و پنج کوچ راه چول و باریه قطع کرده هر دو روز آب می یافتند و دوازدهم ماه شعبان در اثناء بیابان بشیر و گاو قطاس دوچار شدند و آنجا گاو چنان بزرگ می شود که گویند نوبتی سواری را از پشت زین بر سر شاخ ربوده و مدتی بر سر شاخ بود و بجای شیر در بعضی نسخ شتر نوشته است یعنی شتر وحشی و گاو قطاس که (yak) است،

که یعنی مفازه گویی را عبور می کردند، چول یعنی بیابان و ریگ زار است،

که ۲۲ رگت ۲۲ A post of observation at Suchu

که مطلع: دو، خواهی پایه دار، Goose. ۵۹

له نوعی از شراب متعارف ترکستان (دهارنجم)،

و چون بایحتاج سفر و عرقی و سرمه یاد دهند و این ساختگی مجموع از سبکی آورده، و آنجا نسخه
 کرده اند که با هر کسی چند تو کردند و اجیان حجت می گرفتند که می باید که تو که زیادتی ننویسند که
 یاساق ختای زلیکست [اینست؟] و هر کس در و عکلی شد او را قوی نمیداند و بسیار
 باز در گاتان پیش ایلیچیان تو کرد می شدند و خدمت میکردند الققه نسخه نوشتند بدین تفصیل:

۵ امیر شادی سلطان ارغداق اردوان نوحه تاج الدین
 نوحه و کولجه احمد و نوحه غیاث الدین ششت پنجاه ذکر شاه بدخشان
 دویست نفر صد و پنجاه نفر نفر نفر پنجاه نفر
 ذکران امیر و امیرزاده اعظم الخ بیگ گورگان خلد الله ملکه پیشتر رفته بودند و تو که آن امیرزاده
 ابراهیم سلطان خلد الله تعالی ملکه، بنو تو زربیده بودند

۱۰ روز شانزدهم ۳۸۶ ب) ایلیچیان را خبر کردند که امروز داتک داجی طوی می دهد و او
 از جانب باد شاه ختای حاکم آن سرحد بود که از طرف قاطل است و از سبکی تا شهر داو (۹)
 نه یام بود و او با لشکری پنج شش هزار سوار با استقبال آمده بود و مجموع ایلیچیان سوار
 شدند و نزدیک پورت داتک داجی آمدند، طریقه فرود آمدن ایشان در صحرا چنان بود
 لشکریان مربع فرود آمده بودند چنانکه بر کاه و وسطا ره مربع کند و خیمها طناب در طناب
 کشیده چنانچه هیچ جا راه پیاده نبود که بدان میان در آید و چار دروازه بر چهار طرف
 آن مربع گذاشته و میان آن مسافتی بزرگ، و در وسط آن مسافت صقه بزرگ
 ساخته بمقدار یک جریب و خیمه بزرگ و قیر خطائی در پیش او زده مثل شاه نشینی و در آنها
 بر داشته و تالاری از چوب ساخته و از کپاس سایبانها زده چنان که از یک جریب زمین

له ۱۶ شعبان ۸۲۳ = ۲۶ اگست ۱۴۲۲ م. له مطلع السعین: تیره، حبیب المیر: تیره، (دور
 ص ۱۰-۱۱ بجای دو چوب و آن خیمه و تیره، له کذا در اصل اما غالباً صوابش مقدار، است چنانکه
 در ص ۱۲

تمام سایه کرده بود و در زیر دو چوبه صندلی دایمی نهاده و از چپ و راست صندلیها و دیگر [و ایلمچیان
 بر جانب چپ و امرای خطا بر جانب راست نشستند] از آنکه [پیش ایشان تعظیم] جانب چپ
 زیاده [از جانب راست] است و بعد از آن پیش هر کسی ایلمچیان و امراد و شیریه نهادند و در یکی
 نعمت الوان میوه های خشک ختانی و قاز و مرغ (۳۸۴) و سنان گوشت پخته و در یکی کلیچه و نانهای (۳۸۵)
 ۵ خوب و نخل بستی از کاغذ و ابریشم چنان خوب که صفت کرد (کذا) و در پیش سایر مردم یک شیریه هر
 یک را [دو] در برابر کوه بلند نهاده و چهار و پنجه های چینی و مصری های بزرگ و خردانه چینی و نقره و زر
 پهلوی کور که از چپ و راست محض از مطربان ایستاده و یا قوغن و کمانچه و پیله ختانی و نه از دوتوغ
 بعضی نفس و سر نمیکنند بعضی در پهلوی نی، و طناب خطائی و موسیقار و طبل و در رویه بر سر پایی نهاده
 با اصول میزنند و پنج و چهار پاره و دبل در پهلوی ایشان و بازیگران ایستاده پس از آن صاحب جمال سرخی
 و سفیدی مالیده که هر کس بیند گوید و خضرانند کلاه با بر سر و مروارید و گوش و بازیگرهای
 ۱۰ دارند مخصوص ختانی که مثل آن در عالم هیچ نیست و از پیش آن حلقه تا چهار
 دروازه که آن خیمها زده اند مردان حبشه پوش بانیزهای دراز و درست ایستاده چنانکه
 یک پای بر پای دیگر نمی جنبید و یساول خود حاجت نیست جهت آنکه یساق و سیاست
 ایشان از آن زیاده است که وصف توان کرد بعد از آنکه (۳۸۴ ب) مردم را بنشانیدند (۳۸۵ ب)
 ۱۵ کاسه داشتند و قوش دادند و خورند و میرو و سون که دیوان در حکم اوست برخواست و
 کاسه داشت و صندوق نخل بندی با او بردند و هر کس را که کاسه داشت یک شاخچه نخل
 بندی در سر دستار او زد و بیک ساعت مجلس را گلستانی ساخت و بعد از آن

له throne, bench, seat, chair (Steingass) اصل: چنانکه از
 قیصیح قیاسی است و زیادات از مطلع له lit, a piece, a share, portion
 له مطلع: طی له مطلع: تنبک، در برهان قاطع می گوید که تنبک دلی باشد دم دراز که از چوب و
 سفال سازند و بازیگران در زیر بغل گرفته بنوازند، له clad in armour.
 له اصل: صندل، قیصیح از روی مطلع،

باز گیران را فرمودند تا باز میها کردند با نوعی که شرح آن تقریر نیاید، ازان جمله از کاغذ مقوی
 صورتها ساخته اند (از هر جا توری که در عالم بایرید باشد) و بر روی بتند که هیچ رختی از
 کنار گوش و روی پیدانیت که گویا وصله ازان حیوانست و بمیان آن صورت در میرود و بر
 اصول ختایان قص می کنند چنانکه عقل در آن خیره و مدبوش می گشت، دیگر پسران همچو
 آفتاب خاوری صاحبها و پیالها و درست ایستاده و بعضی طبقهای نقل از قند و
 عتاب و چهار مغز و شاه بلوط مقلش و میون و سیر و پیاز در سر که پرورده و دیگر تریا که دختای
 می باشند که درین بلاد نیت و کس ندیده و نام او نشنوده و خر بژده بریده و هست و آنه اینها
 ۱۳۸۸ (مجموع بر طبقی خانه خانه ساخته و هر یک را جدا جدا در جای کرده، چون ۱۳۸۸) امیری
 را کاسه داشتند* فی الحال آن پسر پیش آمد و طبق پیش داشت تا به نقلی که طبیعت
 بدان میل کند تنقل کند دیگر لکلی ساخته اند از کر پاس و ترق و پربا بروی زده و
 منقار و پای او سرخ کرده بچنانچه مطلق بلکاک میماند اما بزرگتر است چنانکه پسری
 میان آن صورت در میرود و همه جای خود را می پوشد چنانکه همین صورت لکاک میماند
 و بر اصول غنایی که ختایان میزنند پای می کوبد و سر ازین طرف و آن طرف جنباند
 که حاضران (حیران) مانده بودند* فی الجملة آنروز باخر رسید به همین نوع گذرانیدند و آن استعداد
 ده روزه راه پول باستقبال ایلمچیان آورده بودند
 ۱۵ و در سابع عشر شعبان المعظم از آنجا کوچ کرده پول درآمدند اما آن زمان... بقراول قلعه است حکم و خنقی می

۱۴ مطلع: فندق ۱۵ اصل: تره کرده ۱۶ اصل: جریه، مطلع: خربزهای ۱۷ مطلع: امیر کسی را کاسه داشت

۱۸ ترغونوی از بافته ابریشمی سرخ رنگ یا مشد (مفت قلزم) ۱۹ مطلع: که مردم حیران می شدند

۲۰ که کذا تا قصدا در اصل بدون بیاض ۲۱ مطلع السعیدین و بعد از چند روز بقراول رسیدند و این قراول قلعه است الخ
 در آخر سفرنامه گفته است که در جمعه ۱۴ شعبان ۱۲۸۶ هـ از قراول ختای گذشتند ۲۲ که قراول در رفت معنی کسی که

گرد آن کشیده و راه بر میان آن قلعه دانچنان که از در قلعه می باید آمد و بدر دیگر بیرون رفت
 چون بقلعه درآمد تمام مردم را بشمرند و نام بیوشنند و از آن دیگر بیرون گذاشتند
 بعد از آنکه از قراول بگذشتند شهر سکی رسیدند و بام خانه بزرگ بر در آن شهر بود چنانکه جمله
 در آن بام خانه فرو آمدند و الچیان را نیز گفتند اینجا فرو آید که رسم این ولایت همچنین است
 ۵ بعد از این هر چه میخواست (۳۸۸ ب) شما باشد جمله از یا مخانه بدینند و چهار پایان و رخت ایشان (۳۸۸ ب)
 جمله بدینتر بردند و از ایشان ستانده بمعتمدان سپردند و بعد از آن هر چه میخواست الچیان بود
 از مرکوب (و) ماکول و مشروب و مفروش جمله در یا مخانه مرتب میداشتند هر شب آن مقدار
 که بودند هر یکی را کتی و یک دست جامه خواب ابریشمین با خدمتگاری که هر چه فرمایند بجای
 آورد و این سکی شهر می بود بغایت پاکیزه و قلعه محکم و وضع شهر مربع درست نهاده چنانچه
 ۱۰ بظاهر و پرکار سازند و میان بازار پنجاه گز شرع پهن داشت مجموع آب زده و جاروب
 کشیده چنانکه بمثل اگر روغن بریزد جمع توان آورد و در خانه های ایشان خوک ابله بسیار بود
 و در دوکان قصابان گوشت گوسفند و خوک پهاوی بکیر گیر آویخته و انواع محترقه و کاهنا نهاد
 و در بازار ایشان چارسوی بسیار و بر سر هر چهارسوی چهار طاق از چوب بخوشره (۹) بسته

دقیقه حاشیه ص ۱۱) سیاهی به بیند و بر دید بان نیز اطلاق کنند و میر شکاری که صید را از دور به بیند و فوجی
 که پیش پیش رود و از سیاهی زدن غنیمت خبر دهد چه او هم دید بان است (دیهار عم) بقول یول درین موضع
 از قراول دروازه دیوار چین مراد است که بصورت قلعه است و او را کیا یوکوان (یعنی قلعه دروازه نشین) می نامند
 و هیوان سانگ در مائة ششم ذکر می از آورده و در عهد شانگ منگ حلسلنت چین این جا معنی می شد

(حاشیه صفحه ۱۲) ۱ به بر قیاس عبارت مطلع ۲ Post house.

۳ اصل: شکو ۴ اصل: بر سکار ۵ مطلع: مجوزه (و در نسخه مجوزه) بر ص ۲۴

این لفظ را مخوره نوشته است

در غایت تکلف و کنگره های بروی نهاده هم از چوب و مقرنس تختائی بسته و دریا روی شهر
 در بر بیت قدم برجی سر پوشیده ساخته و چهار دروازه بر چهار دیوار آن در برابر هم ساخته
 (۱۳۸۹) و از غایت راستی با این (۱۳۸۹) در آورد آن یک می نمود چنانکه کسی تصور نمی کرد که نزدیک است
 و عالی بدانجا خواهد رسید اما بسیار راه بود و بر پشت هر دروازه کوشکی دو طبقه ساخته
 بر طریق تختائی که ایشان پوشش عمارت مجموع خرپشته می سازند، دو چنانکه در مازندران
 بسفال بی رنگ می پوشند تختائیان اکثر بکاشی چینی پوشیده اند و درین شهر بتخانه های
 بسیار بود هر یک مقدار ده جریب کم و زیاده، مجموع زمین آن از خشت پنجه تراشیده فرش
 انداخته و خشت پنجه ایشان بمثل سنگ جوهری دارد و محکم است و بتخانه های چنان
 می داند که قطعا از قاذورات دران نمیتوان یافت و پسران خوش شکل بر در بتخانه ایستاده
 مردم غریب را راه بری میکردند از شهر های که در حکم دیوان بادشاه بود اول آن شهر است
 که رسیدند و از آنها تا خان شالیق که تحت نگاه بادشاه بود فود و نه یام بود مجموع معموره چنانکه

له مقرنس بنای بلند و مدور را گویند که باز در بان بران روند . . . و بعضی رنگ برنگ هم آمده و در کتفه القفا
 عربی نوشته: عمارتی را گویند که نقاشی کرده باشند (هفت قلم) قاتر میرا و را مراد Varnished
 قرار داده است و یول اورا این طور ترجمه کرده Covered with lacquer of Cathay
 اما بگمانم محال نیست که مراد مصطف این است Summouted with spires, in
 the Cathayan fashion از خرپشته پشته بزرگ ماسوار را گویند که میان آن
 بلند و دو طرفش نشیب باشد و نیمه و طاق و ایوان و هر چیز که انداخته باشد و آزا های پشت هم گویند
 در هفت قلم، همچنان آسمان را خرگاه و پشت می گویند پوشش بمعنی سقف است

له اصل: تختائی عبارت مطلق السعدین این طور است. و درین شهر چند بتخانه هر یک قریب به ده جریب
 ٥٥ Peking ٥٥ Polished? ٥٥ له اصل: معذور، تصحیح از روی مطلق

- هریابی برابر شهری و قصبه و ما بین شهر با چند قرقو و کی قو، قرقو عبارتست از خانه که بمقدار
 بیست گز بلندی ساخته اند و دائم ده کس درین خانه ساکن اند یکیشک و البته آنرا چنان
 (۳۸۹ ب) ساخته اند که قرقوی دیگر نماید، اگر ناگاه قفقیه پیدا شد مثل لشکری (۳۸۹ ب)
 بیگانه از آنجا که سرحدست فی الحال آتش کردند و آن قرقوی دیگر چون علامت آتش دید
 ۵ او نیز هم چنین در یک شبانه روز سه ماه راه واقف شدند که حالی هست و در عقب آتش آن
 حال که واقع شده است مکتوب کردند و در کیدی قو با بدست یکدیگر رسانیدند، و کیدی قو
 عبارت از خانه واری چند است که در محلی ساکن گردانیده اند و یاساق و مهم ایشان
 اینست که چون خبری برسد شخصی معه ایستاده فی الحال آنرا بتعمیل یکیدی قوی دیگر رسانید
 هم چنین با آن دیگری تا آن زمان که بهای تخت رسانیدند و آن کیدی [قو] تاکیدی قوی دیگر
 ۱۰ و ه مرقه متعین است و هر شانزده مرقه یک فرسنگ شرع است و جماعتی را که در قرقوی
 نشاندند بنوبت چون ده روز می گزرند ایشان می روند و عوض ایشان ده کس دیگر
 بنوبت می آیند اما جماعتی که در کیدی قوی باشند آنجا ساکن اند و خانه ها ساخته عمارت
 و زراعت دارند و کار ایشان آنست که خبری برسد یکیدی قوی دیگر رسانید و گذا
 و از سکه تا قجی* (۱۳۹۰) که شهری دیگر بود بزرگ نه یام بود و قجی* از سکه* بسیاری بزرگتر (۱۳۹۰)
 ۱۵ و معمورتر بود و دانک داعی که بزرگتر داعیان سرحد بود در آن شهر حاکم بود و در هر یابی چهار

له اصل قمو، اما در مواضع دیگر قرقو و قرقو، اما در منبع السعیدین در هر موضع قرقو نوشته است؛
 له کذا بهر موضع، اما در مطلع السعیدین کی وی قو نوشته است، (و در بعضی نسخ قو بجای قو) له مطلع بست
 له چوکی و پاسداری ۵ Families. Regulation, Order, Arrangement ۵
 له اصل: بیوست، له اصل: شکوه تا بهجو، تیغ از روی مطلع، له قجی از شکو، تیغ
 از روی مطلع، قجی = Kanchen

- صد و پنجاه اسپ و درازگوش میزنه از برای ایلیچیان که پیش حضرت سلطنت شعاری و
 فرزندان رفته بودند می آوردند و پنجاه شست عرابه و پسران که موکل اسپان بودند ایشان
 را با تو میگفتند و آنها که موکل درازگوش بودند لوفو، آنها که عرابی کشیدند چیتو (چیفو)؛ و
 ایشان بسیار بودند از برای آنکه ریسانها بر عرابها بسته اند و آنرا همان پسران بدوش
 میبندند، اگر یارندگی و اگر کوه پیش می آید که گذار آن پسران بدوش و قوت آن عرابها
 را از یام پیام میسازند و هر عرابه دو از ده کس میبندند، پس رانی همه خوش شکل مروارید پامی
 دروغی ختائی درگوش و موپها بر شمایان سر کرده * نه شده، اسپان که می آرند با زین (دو) جام و قبی
 (۳۹۰) [می آرند] و این باقویان تا یام جلا و میدوند چنانکه درین بلاد پیکان بتعصب بدوند (۳۹۰ ب)
 بهر یامی بقدر مرتبه که تعیین شده گوسفند و قان و مرغ و بربخ و آرد و عسل و در اشو
 و عرق و سیر و بیاز و در) سرکه پز دروه و انواع ترها و بقول که در سرکه پز دروه اند بیرون آن
 ۱۰

له اصل: پرنه، مطلع السعین: میزنه در بعضی نسخ میزنه، یورغا اسپ راه وار را گویند در ساله فضل الله خان، یوتنه آمدن

to trot (رسان گاس) له یعنی شاه رخ سلطان، ۳۵ مطلع: چیتو، چیپو، چیپو، چیپو (با اختلاف نسخ)

قائمه در ترجمه اش tchifou نوشته است، یعنی که چیفو بوده باشد در اصل ۳۵ مطلع: بر سر گرد،

اما رجوع کنید به ص ۲۴ س ۶، ۳۵ یعنی بسته، له همان جلوت = in front of, before

له اصل: بتعصب، مطلع: بتعصب دو در بعضی نسخ بتعصب، (عجیب السیر: باقویان بتعصب یکدگر پیش

پیش اسپ دوند) ۳۵ The rice wine of the Chinese (yule)

"A sort of wine they drink warm. This is a decoction of immature rice" (An authority quoted by yule)

در مطلع السعین این لفظ را در اسون نوشته است

- که در یام خانهای مقرر کرده اند [می دهند و] بهر شهر که میرسیدند ایلچیان را طوی میکشیدند و دیوان خانه را دسون میگویند و دسون که طوی می دهند اول در پیش کور که روی بطرف خان بالق که تحت گاه بادشاه ایشانست تختی نهاده اند و پرده از آن پهلوی تخت آویخته و شخصی پهلوی تخت ایستاده نمیشی بزرگ پاک در پهلوی تخت انداخته اند امرای بزرگ و ایلچیان را پهلوی آن نموده داشتند و سایر مردم را در پس پشت ایشان صف می ایستند و آن شخص که در پهلوی تخت ایستاده است بزیان ختمای ندا کرده بسیار بعد از آن واجیان بسیار سر بر زمین نهاده و ایلچیان و سایر مردم را نیز تکلیف کرده اند که سر بر زمین نهند و صفهای چنان راست ایستاده اند که مسلمانان در نماز ایستند بعد از آن که این سر نهاده اند از آنجا هر کس بسر شیر با که از بر آشی ایشان نهاده اند رفتند و درین روز که دانک واجی
- ۱۰ (۱۳۹۱) در قیام جماعت ایلچیان را طوی میداد و از ویم رمضان المبارک بود از ایلچیان (۱۳۹۱) درخواست کرد که طوی بادشاه است و بادشاه شما را عزیز داشته اکنون شما چیزی بخورید شادی و خواجه و اصحابی که کلا نتران ایلچیان بودند ایشان نیز درخواست کردند که ما را این تکلیف میکنند که در دین ما روانیت دانک واجی ایشان را معذور داشت و پیشه ها و آنچه از برای ایشان ترتیب ساخته بود پوئاقهای ایشان فرستاده و درین شهر قجق بتخانه بود پس بزرگ چنانکه عمارت اصل بتخانه و آنچه داخل او بود پانصد گز در پانصد گز بوده باشد و در میان این عمارت بتخانه بود در وی بتی خفقیه

له مطلع: دوسون له اصل: تمتد له عبارت مطلع السعیدین این طور است: باقی مردم در پس پشت ایشان صف صف بسان مسلمانان در صفهای نماز ستاده له مطلع: سه بار له اصل: پرهائی، تصحیح قیاسی است له اصل: درین، تصحیح از روی مطلع،

ساخته اند که پنجاه قدم طول آن بت بود و نه قدم طول کف او و دور کله سرو بیت و یک گز
 شمع و اگر برگرد آن عمارت بتکلف بتان دیگر در پس پشت و بالای سرو هر یک بیست گز*
 و کمتر و بیشتر و صورت بخشایش هر یک بمقدار آدمی چنان متحرک که کسی تصور کند که این کافران زنده
 اند و باقی دیوارها صوت گریها کرده اند که مجموع نقاشان عالم انگشت حیرت بدندان گیرند
 و این بت بزرگ خفتیده (۳۹۱ ب) یک دست یزید سر نهاده و یک بر روی ران و تمام ۵
 آن بت بزرگ را مطلقا کرده اند و انواع رنگها و لباسها پوشانیده و تمام آن شکامانی
 قومی گفتند و فوج فوج از کافران می آیند و پیش آن بت سر بر زمین می نهند
 دیگر بیرون آن عمارت بتخانهها گرد برگرد همچون کاروان سرائی خانهها و در پسای
 یک دیگر چنانک هر خانه بسر خود بتخانه بود و انواع پردای زربفت و کرسیهای مطلقا و صندلیها
 و شمع و آنها و صراحیهای چینی و آرائش تمام درین قجوه ده بتخانه چنین معظم ۱۰
 بود و یک خانه و گز ساخته بودند که مسلمانان آن را چرخ فلک می خوانند مثل کوشکی
 مشمن و از زیر تابالا پانزده طبقه و در هر طبقه منظره ساخته در هر منظره مقرنس
 ختانی بسته و غرفها و ایوانها (و) گرد منظره در آن تزیینها و انواع صورت ساخته مثل
 تختی زده و پادشاهی نشسته و از چپ و راست خادمان و غلامان و دختران ایستاده
 و هر یک بخدمتی مشغول علی هذا این پانزده طبقه که درو منظره ساخته اند از خورد و ۱۵
 بزرگ مقدار یک وجب و خرد تر و بزرگتر تا مقدار یک گز در یکدیکه (یک گز ۹) و در زیر
 همه صورت دیوان ساخته اند که کوشک را بر دوش گرفته اند و دور آن کوشک بیت گز بود و

۱. مطلع گزی ۲. یعنی درویشان بودائی مذہب ۳. لامه ۴. رجوع کنید به انسائیکلو پیڈیا آت اسلام
 بذیل بخش ۳ اصل: سکاے، تصحیح از روی مطلع، این شکلی محترک سکیمائی است

۵. wooden or iron rail, fence, balustrade ۶. یعنی باشت ۷. اصل در تصحیح از روی مطلع

استوار کرده و بقلای بزرگ کشتی را بدین زنجیر بسته، بیت دو سه کشتی بود؛ بر بالای کشتیهای تختهای بزرگ انداخته بودند و رعایت محکمی و همواری چنانکه [بی] حرمت مجموع چهارپایان از بالای بگذشتند، و از آن طرف آب قراقران شهری معظم بود ایلیان را طوی کردند از همه طویها بزرگتر که پیشتر کرده بودند، و درین شهر بتخانه بود لغایت بعظمت و تکلف چنانکه از سر حد تا آنجا مثل آن عمارت ندیده بودند و سه خرابات بزرگ بود درین شهر (دو) دختران ۵ صاحب جمال در وی، میگفتند که ازین دختران بعضی هنوز مهر بکارت دارند، و اصناف پیشه و ران بسیار در رعایت مذاقت درین شهر بودند، اگر چه مردم خدای اکثر صاحب حسن اند، اما این شهر را حسن آباد می خوانند، و از آنجا بر شهر دیگر گذشتند، تا دو آندویم ذی العقده یابی رسیدند که دو برابر حیون بوده باشد (۱۳۹۳)، موجهای بزرگ داشت، کشتیها را حاضر کردند مجموع از آن آب بسلامت بگذشتند، و چند آب دیگر بعضی بکشتی بعضی بپل گذشتند، ۱۰ در سابع عشرین ذی العقده بشهر صدین فو رسیدند، شهری معظم و غله بسیار و عمارات خوب، از جمله بتخانه بعظمت چنان که در میان خانه بتی ساخته بودند از برج ریخته و مطلقا کرده گویا تمام از طلاست، مقدار پنجاه گز بلندی آن بت باشد و اعضای آن از جمله مناسبت هم ساخته اند و جمله اعضای او صورت دست کشیده اند و یکف هر دو صورت چشمی کشیده و آنرا

۱. Hooks. ۲. اصل: برین، ۳. اصل: که ۴. بقیاس پیکل این شهر غالباً
 ۵. Lancchu. بوده باشد که دار الخلافه صوبه کانسو است، و اغلب که خواجه همین را حسن آباد خوانده
 ۶. اصل: درین ۷. اصل: بشهر، ۸. مطلع: چند شهر ۹. ظاهر است که ایلیان
 رودخانه پو را بار دیگر عبور می کنند محلی که او حد فاصل است میان صوبه شنسی و شنسی
 (یول ۱۷، ۲۰، ۱۰۰) ۱۰. اصل: جیدین قو، مطلع: مدین فور، — بقیاس پیکل
 این شهر (Chingtingfu) بوده باشد،

بت هزار دست میخاوند و در مجموع شهرتی دارد؛ اولاً دکانی بزرگ محکم [انما سنگ تراشیدهای
 خوب کرده که این بت و عمارات اطراف او بران دکانی است و دیگر رواقها و منظرها و غرورها
 بسیار برگرد آن چند آشام، چنانکه آشام اول از کله پایی او گذشته و آشام دوم
 بزافوی او رسیده، و آشام سیوم از زانو گذشته و دیگری بمیان او رسیده و دیگری
 بسینه او رسیده هم چنین تا بسرا و عمارات متکلف استاده، و بعد از آن سران
 عمارات بمقرنش در آورده (۲۹۳ ب)، و چنان پوشیده که مردم در آن حیران می شد و آن (۳۹۳)
 هشت آشام شده است در هر آشامی هم از بیرون برگرد عمارت می توان گردید و هم از اندرون
 این بت برپا ایستاده ساخته اند و دو قدم او که هر یک قریب ده گز باشد بر بالا دی،
 تیغه ریخته ایستاده، همچنین قیاس کرده اقلش می باید که صد هزار خردار برج دران
 عمل خرج شده باشد، و دیگر برگرد آن بت بزرگ بهتای دی، خوردتر ساخته از گچ و رنگ
 آمیزی و مظلله کرده اند و کوهها و کمرها و مغارها صدف گری نموده چنانچه بخشیان و راهبان
 و جوگیان در چله نشسته اند و ریاضت می کنند و چقارها و تکه شاهی کوهی و پرو پلنگ اژدها و

له مطلع: خطا له stage, grade, step, حبیب السیر: طبقه سه بتدیا - کب (هفت قدم)،
 له اصل: بمقرنش، له اصل: تنقه، اما تیغه در مطلع السعیدین، قاتر میر این لفظ را بمعنی pedestal
 گرفته، و غیر محتمل نیست که تیغه باشد که مراد تیغه (معنی پشته است) در مطلع السعیدین بدلفظ ایستاده جمله ذیل
 را افزوده است: و آن خود نمی نماید و گویی معقل ایستاده، له یعنی کویه ها و پشته ها، له قوچقار یعنی گوسفند
 شاخ دار است، در ساله فضل اللہ فان) قاتر میر در حواشی این سفرنامه، نوشته است که قوچقار گوسفندی است
 (Ram or battering ram) وحشی بزرگ که علی الخصوص در بلادی که بناوح
 منبع حیوان است یافته می شود، له اصل: لمهای، تصحیح از روی مطلع، بلکه بز نه را گویند رساله
 فضل اللہ اما در هفت قدمم که با لفظ نوشته است و گفته که بمعنی بز نه آمده اعم از بز کوهی و غیر
 کوهی و بزی را نیز گویند که سرگوده (و) پیش رو گله گو سپندان باشد

درختان و امای مجموع در گنج کاری نموده و باقی دیوارها را صورت گری کرده اند چنانچه استادان
 ماهر در دو (جبران) بمانند و عمارت اطراف برین قیاس و درین خانه چرخ گروانی مثل آنکه در
 قجق دیده شده اما این را در الصواب: از آن بسیار مختلف و بزرگتر، همچنان کوچک کردند
 (۱۲۹۴) و چهار پنج فرسنگ میراند تا روز هشتم ذی الحجه بشکری کردند هنوز (۱۳۹۴) تا ریک بود که بدوانه
 خان باقی رسیدند شهری بغایت بزرگ چنانکه هر دیواری یک فرسنگ بود که چهار فرسنگ دور آن
 باشد و برگرد دیوار هادی شهر بسبب آنکه هنوز عمارت میکشد معدن را چوب مخورده (۹) که هر یک
 پنجاه گز بوده باشد خواهر [بسته] بودند و چون هنوز نگاه بوده دروانه مکشوده بودند از آن برج
 که عمارت می کردند ایلیچیان را بشهر در آوردند و بر در کرپاش بادشاه فرود آمدند و بر در اردو
 مقداد هر قصد قدم فرسنگ تداشیده انداخته بود، چون بکنار فرش رسیدند ایلیچیان را
 فرمودند که پیاده شوید، پیاده از روی آن فرش بگذشتند و بر در آوردند رسیدند بران
 طرف دره پیل پنج ازین طرف و پنج از آن طرف ایستاده بودند و خطوطها بر راه داشته
 ایلیچیان از میان خراطیم پیلان گذشتند و درون رفتند قریب صد هزار آدمی آن زمان
 را که هنوز روشن نشده بود بر در سرشاهی بادشاه بودند چون از در اول درآمدند مسافتی

له ۱۴ در سمیر، له اصل: هنوز ما، تصحیح از روی مطلع،

"The city had been recently reoccupied after
 the temporary transfer of the court to Nanking" yule cciv.

له برص ۱۲ س ۱۳ این لفظ را بخوره نوشته است، له چوب بنری که بجهت نقاشی کردن عمارت و یا آیین بنری
 و امثال آن بندند (از هفت قلزم) له بیاض در اصل، از روی مطلع نوشته شد،

له Palace, court of a prince.

له Palace ۹ Royal encampment, here
 له فغانی،

مقداری صدری در دولت و پنجاه گز بود در پیش آن مسافت که طبعی سی گز بوده باشد و بر بالای از کرسی ستونهای پنجاه گزی برپائے کرده و عمارت بر بالائی (۳۹ ب) و (۳۹۴) طبعی ساخته شست گز در چهل گز و بعد از آن سه دروازه بود میانین بزرگتر و چپ و راست خوردن و آن میان نمز بادشاه است و هر کس از آن نمی گذرند کذا، و از مزرع و راست کورله (و) تاقوس نهاده و آویخته و دو کس منتظر [تا] بادشاه کی بخت بر آید و قرب سی صد هزار آدمی درین فضا از زن و مرد جمع گشته و قرب دو هزار مغنی ایستاده آواز بم و زیر باهم ساز کرده و بزبان ختائی و اصول ایشان دعا دی، بادشاه می گویند و قریب [دو هزار] دیگر بودند که هر یک در دست سلاحی داشتند بعضی تاج و بعضی دورباش و بعضی تروشین

۱۵ مطلع: کوشکی کرسی آن سی گز ۱۶ مطلع: بالای آن، ۱۷ طبعی: طبعی ایوانیکه توی ایوان

سمان باشد، سحر کاشی ۱۸

فتاد برت، بخاری سبک برافروزم که وقت صحبت شهباز و گوشه طبعی ست دیار عجم، حافظ ۱۹ به نیم جوخه طاق خالقاه و رباط مرا که مصطفی ایوان و پای خم طبعی ست

در شالاه - لاهور چون براه امرتسر و دوازده کلان داخل می شوم اولین جای که در و قدم می نهیم - خانه ایست طبعی که صاحب بادشاه نامه (جلد ۲ ص ۳۱۲) در منقش می نویسد: عمارت شمالی که آرامگاه اقدس [یعنی آرامگاه شاه جهان بادشاه] است خانه ایست طبعی بطول ده گز و عرض هفت و در وسط آن حوضی ست منبت کار از سنگ مرمر چهار گز در چهار و در بازوی آن دو حجره " این حوض درین وقت موجود نیست اما تا چند سال پیش ازین بود، و این دروازه کلان که حالا موجود است در زمان صاحب بادشاه نامه نبود، و خانه طبعی مذکور مدخلی از جانب شمال نداشت، ۲۰ مطلع: و بر بالای کوشک پشت دروازه، ۲۱ مطلع: ده، a battle-axe, a pike ۲۲ نیزه بود که سنان آن را دو شاخه می ساختند و در جوغ کتید به بهار عجم برای جزئیات مفیده ۲۳ نیزه کوچکی که سر آن دو شاخه باشد، بفت قلزم، trident

و بعضی حرله و بعضی خشت فولاد و بعضی نیزین و بعضی نیزه و بعضی شمشیر و بعضی گرز و بعضی بادیچین
ختائی و بعضی [چتر] اگر دگر گرد آن حوالی خانهها و در پیش خانهها صفهای سر پوشیده و ستونهای
معظم بر کنار صفها و دیوار خانهها مجموع شش کبود کذا از چوب و فرش سنگ تراشیده چنانکه
مجموع استخوان هر صنعت در آن حیران بماند؛ الفقه چون روشن شد ناگاه آنها که

۱۳۹۵. بر بالای کوشک بودند و منتظر که بادشاه کی بخت بر آید کور که و دل و دامه و صبح و بی (۱۳۹۵) ۵
و نافوس فرو گرفتند و آن سه دروازه یکشاند و غلظت درون و دیدند؛ ۱۰ قاعده ایشان چنانست
که بدین بادشاه دیده روند؛ چون ازین فضا بفضای دوم رفتند و آن قریب
سی صد قدم بود و در برابر کوشکی ازان کوشک اول بعظمت تر و پیش کشاده؛ تختی
آورند مقدار چهار گز و گرد تخت مثل بلشک خرگاه قسین* گرفته از اطلس زر و مجموع
زر نشان* ختائی کرده؛ باژدر باوسی مرغ و نقوش ختائی؛ بر بالای تخت کرسی از زره نهاده اند ۱۰
و از چپ و راست ختاییان صف کشیده ایستادند؛ اول امرای تومان و هزاره و صده قریب
صد هزار* و هر یکی در دست تخت مقدار یک گز در چهار یک شرع و زهره آن ندارند
که بغیر ازان تخت بجای نگرند و در عقب ایشان مقدار دو بیست هزار و یک* حبیبه پوشان

۱ Javelin ۱۰ خشت؛ نیزه کوچک که در وسط آن حلقه باشد و سپاه در آن کرده بسوی دشمن
اندازند (بهار عجم) اما قاتر میر معنی Square headed arrow of steel.
نوشته است ۱۱ Chinese fan ۱۱ در اصل ندارد؛ از روی مطلع نوشته شد؛
۱۲ مطلع؛ فضا بجای حوالی ۱۲ مطلع؛ شبیه دو شبکه با اختلاف نخ؛ ۱۳ مطلع؛ مثلث همچو ترکابی
تسین؛ مفهوم جمله بقع قاتر می ایست (Round the throne stood a
triangular pavilion, having the form of a tent,
made of satin. — ربلشک - سیخ آهنی باشد که سر آن را پهن کرده باشند برای
مان از تیر و پیکر در هفت قلزم؛ و قسین هم موسیقی در سٹائن گاس) ۱۴ اصل؛ زر و مجموع زرشان؛
تصحیح از روی مطلع ۱۵ مطلع؛ بقایت بسیار ۱۶ مطلع؛ افزون آمد و دشمار؛

- و نیزه داران و بعضی شمشیرهای برهنه در دست ایستاده و صفها راست کردند، و مجموع آن کافران چنان خاموش که گویا هیچ متنفس آنجا نیست، شاه از درون حرم بیرون آمد و نزد بانی از نقره آورد مقدار پنج پایه و بران تخت بنهادند و بر بالای تخت صندلی از زر بنهادند و پادشاه بالای برآمد و بر صندلی (۳۹۵ ب) نشست و پادشاه میانه بالاحاسنی بزرگ و نه کوچک اما مقدار (۳۹۵ ب) دویست سیصد موی از میانه محاسن او چنان دراز که بر بالای صندلی کی بود سه چهار حلقه زده بود و از چپ و راست تخت دو دختر راه روی مویها بر میان کش کرده و گردن و عارض کشاده و رابدهای بزرگ خوب در گوش کاغذ و قلم در دست گرفته منتظر که پادشاه چه گوید و چه حکم فرماید، هر چه آنروز بر زبان پادشاه بگفت و ایشان قلمی کنند، اگر حکم را تغییعی باید کرد و خط بیرون فریستند تا اهل دیوان بران موجب عمل می کنند، القصه چون پادشاه بر تخت قرار گرفت و از جانبین تختیاران صفها کشیده بایستادند از مقابل روی پادشاه این جماعت ایلچیان را بانبندان و و شادوش پیش پادشاه بردند اول یار غوثی بندیان پرسیدند و مقدار هفصد کس بودند بعضی دو شاخه در گردن و بعضی ترنجیر و بعضی کیدست بر تخته گرفته و بعضی پنج شش را گردنها بر یک تخته دراز بند کرده و سرها از تخته بیرون (۳۹۶ د) هر کس حسب مرتبه و قدر گناه، هر یکی را یک کس موکل که موی آن (۳۹۶ د) گناه کار گرفته و منتظر پادشاه که چه حکم فرماید، بعضی را بزندان فرمود و بعضی را بحکم کشتن و [در] مجموع خطای هیچ امیر و داروغه [را] حکم کشتن نیست و هر کسی که گناه

نه اصل: کوچ، در مطلع بعدش افزوده: نه کوسه، سه مطلع: گره زده، سه اصل: و این

Attack of an accuser's plaint; defence. سه

سه اصل: رسیدند، تصحیح از روی مطلع، سه دو شاخه چوبی را گویند که دو شاخه داشته باشد، و آن

را برگردن مجرمان و گناه کاران گذارند (برهان قاطع)،

کرده گناه او را بر تخت پاره بنوشتند و برگردن او بستند برنجیر و دو شاخته (دو) آنچه حد گناه
 اوست در کیش کافری ایشان، و آن گناه گار را روانه خان بالوت کرد، اگر یک ساله راه
 است هیچ جای نمی تواند بود تا انجا رسید؛
 انقضه چون بتدیان رفتند الیچیان
 را پیش بردند، چنانکه تا به تخت پادشاه مقدار پانزده گز مسافت ماند و یک کس ازان
 میران که تخت در دست دارند آمد و زانو زد و بخط خطائی احوال الیچیان را نبشته بر خواند
 مضمون آنکه از راه دور از پیش حضرت خاقانی خلافت پناهی و فرزندان الیچیان آمده
 اند و برای پادشاه تیرکات آورده اند و بجای تخت (به) سرزدن آمده اند، چون شرح تمام بخواند
 مولانا حاجی یوسف قاضی که از جمله امرای تومان و مقریان پادشاه بود و زبان عربی و پارسی و ترکی
 (۳۹۶ ب) و مغولی و ختای و کلجی میان پادشاه (دو) الیچیان، و از دوازده دیوان کی تعلق
 بدو داشت پیش آمد، با چند نفر مسلمانان زبانان عربی و پارسی و غیره که تابع او بودند ۱۰
 برگرو مسلمانان بایستادند و گفتند که اول دو تا شوید و بعد ازان سر بر زمین تهید مسکرت
 اما پیشانی بر زمین [نه] رسانیدند، بعد ازان مکتوب حضرت املی سلطنت شعاری خلد الله ملکه
 و مکتوب مخدوم و مخدوم زاده عالمیان امیر زاده یالستغریا در خلد ملکه در پارچه اطلس زرد
 پیچیده بدو دست بلند گرفته که قاعده چنانست که هر چه تعلق بجانب پادشاه دارد و در
 زرد می پیچند مولانای قاضی آمد و آن مکتوب بستاند و بدست خواجه سرای داد، بعد ازان ۱۵
 آن پادشاه از تخت فرود آمد بر صندلی نشست و سه هزار جامه آوردند کی دگله و دو قبا و امراء

له اصل: بنجیر، تصحیف اندر می مطلع، ۱۵ بقول یول (icevi) این درست نیست، در قانون خطائی فقط
 حکم قتل باید اولاً در دارالسلطنت در عدالتی خاص تصدیق شود، ۱۶ در مطلع افزوده: و باقی
 شاهزادگان و امراء ۱۷ اصل: سپید، مطلع: پیچید، ۱۸ مطلع: مکاتیب،

۱۹ در مطلع افزوده است: و پادشاه گرفت و کشاد و دید و باز خواجه سراداد،

نوریشان و فرزندان ایشان را جامه پوشید، بعد از آن هفت نفر الچیان پیش بردند اول شادی
خواج و کوچک بعد از آن سلطان احمد و خواجہ غیاث الدین و اردواق و اردوان و تاج بدخشی*
و ایشانرا گفتند زانو زنید، زانو زدند، پادشاه از ایشان (۳۹۷) احوال بدنگی حضرت سلطنت (۳۹۷)
شعاری خلد الله تعالی ملکه و سلطانہ پرسید و بعد از آن پرسید که قرا یوسف الچی می فرستد و
مال می آورد در جواب گفتند که آری الچی و مال می فرستد و داجیان نیز وید [کذا] که الچیان
او آمده بود و مال آورده، و دیگر پرسید که آنجا زرخ غله گران است یا ارزان، در جواب
گفتند که غله ارزان است (و) نعمت فراوان، گفت آری چون دل پادشاه با خدای
درست است حق تعالی نیز فراخی نعمت ارزانی داشته، و دیگر گفت که الچی می خواهد که قرا یوسف
بفرستم که آنجا اسپان خوب باشد، در راه ایمنی هست، در جواب گفتند که ازین ایمنی هست
اما اگر حکم شاه رخ سلطان باشد که اندر رفت، گفت آری آزادانسته ام گفت بعد از آن
که از راه دور آمده اید بر خیزید و آتش بخورید و از بخاری، که الچیان را بفضای اول که
نشسته بودند بردند و هر کس را یک شیر (و) صندلی بنهادند و بر هر شیر از نقل و غیره
چنانچه پیشتر گفته شده، چون شش بخوردند ایشانرا بیای که از برای ایشان تعیین کرده
بودند بردند و سلطان شاه (۳۹۷) بدخشی ملک که نوکران امیرزاده اعظم مغیث الحق (۳۹۷)

۱۵ اصل: کوجک، ۱۶ مطلع: تاج الدین، ۱۷ قرا یوسف از تر آنکه قرا قیو بود و این اولاً
بجنوب بحیره دان متسط شده بعد بننگانی در ارمینیه و آذربایجان بنای حکومت خود نهادند، جلوس
قرا یوسف در حدود ۸۹۳ بود، در یورشهای تیمور بمرات از ملک خود فرار شد و باز آمد و بالاخر
بعد وفات تیمور در ۸۹۳ باز باطینان بر تخت سلطنت نشست و در ۸۹۳ بمرو

۱۸ مطلع آوردند دو در بعضی نسخ: وید، ۱۹ مطلع: راستست،

والدین الخ بیگ گورکان خلد اللہ تعالیٰ ملکہ بودند ایشانرا دریاخانه نزدیک آن فرود آورده بودند و درین یاغماها دیرخانه کتی بتکلف و بستر و بالش طلسم و کتخاد و کفش کتخا درخایت نازکی دوخته و کوشکه و صندلی و منقل آتش و ده کت دیگر از چپ و راست آنها همه بایسترو بالش طلسم و کتخا و زیلوچها و حصیرهای نازک که از طول و عرض پیچیده می شود و بنی شکست، و هر کس را بدین نسق یکجانه مقرر کرده و یک دیگ و کاسه و میچمه و شیر و دو هر روز آن ده کس را یک گوسفند و یک قاز و دو مرغ و هر یک را دو من شرع آورد و یک کاسه بزرگ برنج و دو کلیچه بزرگ اندرون پُر حلوا و یک ظرف عمل (دو سیر و پیاز و سرکه و نمک و از تره های) ملون که درختای حی باشد و دو کوزه در اسون و یک طبق نقل و خد متکاچست و چالاک همه صاحب حسن برد و قدم ایستاده از بام تا شام و داز، شام تا بام که یک لحظه غایب نشوند، روز دیگر که نهم ذی الحجه بود که سیمین آمده و ۱۰ سیمین آن بار میگویند که ایشان را ملازم ایلیچیان کرده و در اردوی پادشاه هر جا که باشد که کیش

۱۱ اصل: بودند که، ۱۲ مطلع: کوشکه و جنیلق (یا جینلق)، ۱۳ مطلع: منقل و جایگاه آتش، ۱۴ مطلع: در یک خانه، ۱۵ اصل: در تصحیح از روی مطلع، ۱۶ اصل: سیمین، مطلع: سیمین و سیمین در اکثر نسخ، ۱۷ آبول (I. c. c. v. 1) می گوید که لفظ سیمین (see him) است که بمعنی Palace man یا خواجه سراست، و مرادش درین محل این است an officer who has the charge of the ambassador's (18 اصل: سیمین، گمان می شود که در نسخه ۱۱ اصل این کتاب سیمین نوشته بود که محرف سبجراست، اما در بعض جاها این لفظ در کتابت محذوف شد، ۱۹ به ظاهر بمعنی ساز و سامان است، کرک پستین و پشم را گویند و یراق بمعنی سامان ضروری است، در چنانچه یراق که درن بر صفحه ۳۹ س ۱۲ بمعنی سامان سفر آمده کردن آمده است) پس گویا بمعنی ترکیب اولاً سامان پوشیده باشد و در آئین اکبری که تفسیر آنجانه بمعنی अवدرابه آمده است، و به تعمیم مطلق ساز و سامان، در کتب لغه این لفظ را نیز نیافتیم،

الپچیان ایشان می ساند چنانکه اینجا سقاؤل (شقاؤل) گویند، ایشانرا بیدار کرده که برخیزید که
 بادشاه طوی میاید و از برای هر کس اسپان زمین کرده آورده الپچیان را سوار کرده بار دوی
 بادشاه بردند و ایشانرا در کریاس اول بنشاندند و الپچیان را بپاشی تختی که داد [گاه] * بود
 بردند و از بهر بادشاه پنج بار سر بر زمین نهادند و بادشاه از تخت فرو آمد، باز الپچیان را بیرون
 آوردند و فرمودند که از اردو بیرون روید که طوی خواهد بود و خود را سبک سازید که ناگاه
 در میان طوی بقضای حاجت محتاج نشوید که آن زمان بیرون نمی توان آمدن، جماعتی بیرون
 آمدند و پراگنده شدند باز جمع گفتند و درون رفتند و از کریاس اول گذشتند و بکریاس
 دوم که تحت گاه و اوست رسیدند و از اینجا گذشته بکریاس سیم درآمدند، معنی بغایت کشاده
 و فرشهای سنگ تراشیده در غایت خوبی و لطافت، در پیشانی آن طنبی بزرگ که مقدار شست
 ۱۰ گز بود، و روی اردو (و آن) * کوشکها بر جانب جنوب، و قاعده ختانی دور عمارت ایشان
 آنست که روی عمارت و در خانه بر جانب جنوب (۳۶۸ ب) میکنند، و درون طنبی تختی (۳۶۸)
 بعظمت نهاده [از قدمدی بلند تر و از سه طرف زوایای نقره] آبی از پیش و دو از چپ و
 راست، و دو خوابه سرای این نهاده و بر دیوار چینی بسته از مقوی کاغذ تابین گوش و باز تحت

سه مطلع: شقاؤل، صاحب لغات توانسته می نویسد که شیقاؤل آن کسی است که الپچیان را صاحب باشد،

بقول قاتر میر در حواشی این سفرنامه:

شقاؤل is one who introduces the ambassadors,

و بخوبی نامتج رشیدی شقاؤل را مرادف میاندازد از داده، اسمی در وینگ ترکی نوشته است
 که شقاؤل صاحب منصبی، البیر است نزد شایان ایشان و سطلی: حاکم بر ناضی ها و دایا، سه مطلع افزوده
 است: تا روز آن زمان قرب دولت سیصد هزار آدمی جمع شده بودند، چون روز شد آن سه دروازه
 را کشادند، سه مطلع: بپای تخت دادگاه، سه اصل: روی از اوان سه اصل: دو دینی

دیگر خود را، و تر بر بالای آن تخت نهاده که بادشاه بر بالای آن می نشیند که آن مثل صندلی است که بر تخت می نهند اما از صندلی بزرگتر و بسیار گوشها و تنگ دارد و پایهای غریب از چپ و راست آن مثل عود سوزی بلند یا قیبه که بر سر آن نهاده و آن تخت دو، عود سوز و صندلی مجموع از چوب تراشیده اند و مطلقاً کرده اند [مولانا قاضی گفت هشت سالست که این تخت طلا کرده اند] درین مدت این طلاکاری او بیج ساوید نشده است و دیگر ستونها و پلها و چوبها که درین عمارت بود مجموع از چوب تنگ کرده اند و روغن داده که قطعا استادان عراق و خراسان مثل آن رنگ و روغن یکا رنگی توانند بدو و شیر بازی، طعام و نقل و تخم بند و پیش بادشاه نهاده و از چپ و راست تخت و اجیان صاحب وجود نکش و شمیر بسته و سپر حمل کرده و در پس پشت سپاهیان نایچهای دراز در دست گرفته و در پس پشت ایشان جماعتی دیگر شمیر بر بسته در دست گرفته (۱۳۹۹) و بر طرف دست چپ که ۱۰ پیش ایشان مرتبه آن زیاد است از دست راست است جای الچیان مقرر کرده پیش امر او آنکس که تعظیم می کنند سه شیره می دهند و از آن فرود تر دو تا بیک شیره و می باید که در آن روز هزار شیره مرتب کرده [یل] زیاده پیش مردم نهاده باشد و بگردی برابر تخت بادشاه پیش پنجره طنبی کور که بزرگ نهاده و شخصی بر بالای صندلی بنده ایستاده و پهلوی او اهل ساز از انواع مختلفه و پیش غنچه، هفت چتر، آن هر یک از رنگی در قفس ۱۵ تکلف و دیگر بیرون طنبی از چوب راست مردم جلیا پیش ایستاده قریب ده لیست هزار نفر و از

۱۵ اصل: دج، تصحیح از روی مشع
۱۶ اصل: حدشه، مطلع: جوشه

۱۷ اصل: لکن، مطلع: هرکس
۱۸ اصل: هر چه که مشبک باشد: a window

a lattice

۱۹ اصل: است از

- برابر تخت بادشاه مقدار یک گز و آنکه کمان سخت بیند از دندل [جینلق] بزرگی که ده گز باشد [در ده گز] یک دیوار از اطلس زرد و در اندرون آن آتش بادشاه ترتیب می کنند (د) در اسون و هرگاه بجهت آتش بادشاه در اسون و نعمتی می آورند بیکدفعه اهل ساز بنیاد سازندون می کنند و آن هفت چتر بادشاه آن در چرخ می آید و با آن خوردنی روان می شود
- ۵ تا نزدیک تخت و آن آتش باد اسون را در حقه بزرگ نهاده که پایها دارد (۳۹۹ ب) (۳۹۹)
- و سرپوشی از آن جنس بر روی می پوشند چون ازین جنس استعدادات مرتب شد ایلمچیان بر پای ایستاده منتظر می ایستند که در حرم بود [و] پرده بزرگ او بخته و طنبانی ابریشمین برگوشه آن بسته از دو طرف و سر طناب بدست دو خواجه سرای و میان طناب بر بکتره بود که چون طناب یکشیدند آن پرده پیچیده شد بمثل حصیری که در پیچند به مقدار یک قدم وی [باین نوع در باز شده] و بادشاه بیرون آمد و سازهای نوافتد چون بادشاه بر تخت نشست [همه خاموش شدند و بالای سر بادشاه بده گز بلندی رگله بسته بودند چون سایبانهای چهارده گزی از اطلس زرد و چهار اژدر که باهم در حمله بودند بران با شمشیر زده] و [چون] قرا گرفته ایلمچیان را نزدیک تخت بردند و فرمودند که سر بر زمین نهید پانچ کرت سر بر زمین نهادند پس اشارت کرد که ایشانرا بنشانید هر یک را بجای او پیش شیراک نهاده بودند بنشانند و غیر آن که بر شیراک بود ساعت بساعت استنها و گوشتهای برده و قاز و مرغ و
- ۱۵

له گز نوی از تیر است که بدان بازی کنند و این قسم تیر اندازی را گز اندازی گویند

له بیاض در اصل این لفظ که معنی آتش معلوم نشد در بعضی نسخ مطلع غیبلق و در بعضی دیگر جملبق نوشته

له در مطلع ندارد ۱۴ اصل: نیرگاه تصحیح از روی مطلع ۱۵ اصل: و در اسون

له اصل: که در ۱۴ اصل: آن گوشه ۱۵ اصل: یک کره تصحیح

از روی مطلع ۱۵ design which is put on stuffs; print.

در اسون آوردن گرفتند، و بازی گران بپازی در آمدند، اول جماعتی پسران چون [ماه] مثل دختران سرخی و سفیدی بر روی مالیده و حلقهای مروارید و گوش کرده و جامهای تربلقت ختائی پوشیده و نخلها و گلها و لاله‌های، ملون که از کاغذ رنگین و ابریشم بسته بودند بر دست گرفته (و) در سر فلانید (ه) * (۱۴۰۰) بر اصول خطایان رقص کردن گرفتند بعد از آن و دو پسر قریب بن ۵ ده سالگی بر بالای دو چوب معلقها زدند و انواع بازیها کردند بعد از آن شخصی بر پشتانی خفتیده و پای خود بالا داشت و چندنی بزرگ بر کف پای او نهاده و شخصی دیگر اینها را مجموع بدست گرفت و پسری ده و دوازده ساله آمد و بر بالای اینها رفت و درازی هر نئی هفت گز بوده باشد بر سر اینها با انواع بازیها کرد و با خریک [یک] فی می انداخت تا یک فی بماند، بر سر آن یک فی معلقها زد و بازیها [کرد] بعد از آن حکایت غریب تا گاه از سر آن فی خطا شد چنانکه همه گفتند که افتاد، آن شخصی که خفته بود و فی بر ۱۰ کف پای او بود بر جست و او را در هوا گرفت، دیگر جماعتی گویندگان و اهل ساز پهلوی یکدیگر شخصی یا توغن نواخت و دوازده مقام اصل نموده بر طلاف اصول و آهنگ ختایان، و شخصی دیگر بینه مثل آن، و دیگری موسیقار، و [باز هم] از اینها یکی یک دست بر موسیقار و یک دست بر بینه و صاحب بینه یک دست بر بینه و یک دست انگشت بر نقبهای فی که در دیان و گیر است، و صاحب فی دیان بر فی و چهار [پا] ره بردست، مجموع بر اصول که هیچ ۱۵ یک خارج نگرفتند، و این (۱۴۰۰ ب) مجلس تا آخر نماز پیشین برداشت و پادشاه هم

له اصل: در سر فلانید، مطلع: بر سر فلانید، له اصل: کردند،

له یعنی مستلحق شده، راستان هند کزان است، ربهفت قلزم،

له اصل: پیشه (درین موضع و بجایای دیگر مبسه، مبسه، مطلع: بینه (و پیچ)

له اصل: نبتهای،

در مجلس باز دی) اگر از انعام فرمود تا چاه آوردند و نقد بدیشان داد؛ و بادشاه برخواست
و محرم درآمد و ایلیچیان را اجازت شد؛ و در میان صحن آن بارگاه چند هزار جانور پرند
مثل زاغ و زغن و خاد و فاخته و قمری و موسیچه میوه‌ها و ریزها که افتاده بود می ربودند و هیچ
از آدمی نمی رسیدند و چون شب میشد هم بران درختان میان سرای می آر میزدند و آنرا کسی

مراحم نمی شد؛ ۵ القصه این ایلیچیان از هشتم ذی الحجه سکه اشنی [اشنن] و عشرين

و ثمانمایه تا [اوائل] جمادی الاول سکه ثلاث و عشرين و ثمانمایه که مدت پنج ماه باشد درین شهر بودند

و هر روز غلفه که در روز اول مقرر کردند بنام و کمال بدیشان رسید و بیرون آن چندین کرت ایشان
را طیفه‌ها دادند و تبریه‌ها کردند و هر کرت که طوی شد باز یکی از نوعی دیگر این طوی دیگر و تکلفات
زیاده از مقدم* فی الجمله روز دیگر که عید اضحی بود [و] دین شهر خان بالقی

بادشاه از برای مسلمانان مسجدی ساخته است ایلیچیان و جمعی مسلمانان که دران شهر بودند ۱۰

در [ان] مسجد رفتند و نماز عید گذاردند (۱۴۰۱) و بعد از دو روز دیگر بار ایلیچیان را طوی (۱۴۰۱)

دادند و هر بار یکی را طوی میدادند عظمت خود را بیشتر و نوعی دیگر ایلیچیان [را] می نمود و
بازی گران با انواع دیگر بازی گری میکردند و حقه بازی هادی غریب در هفدهم ذی الحجه

له چاه کاغذ پارچه بود که نام و لقب پادشاهان چین بران نقش می کردند و خلق آن دیار بجای تنکه طلا و نقره مرف

می نمودند و تاریخ فرشته منقول در تعلیقات قاتر میر) و هم قاتر میر گفته که چاه کاغذ را راست که از قشر درخت توت

ساخته می شد؛ بانک توت (Paper money) له اصل: خواست، له اصل: و میوه؛

له این سهویست از مصنف، از آنکه رفتن ایلیچیان از هرات به ۶ رزقعه ۱۲۸۵ بود (ص ۶) و رسیدن

ایشان به خان باقی به ۸ رومی الحجه ۱۲۸۵ (ص ۲۱) نه ۱۲۸۵ که درین جا دو به متع زبده در مطلع الحیدر نیز)

نوشته است، له مطلع: نوعی دیگر بهتر از پیشتر بازیها کردند؛ شاید در اصل بازیگری از نوعی دیگر این

طوی دیگر، بوده باشد له اصل: از

جماعی گنا هگا نرا بیاست گاه فرستادند و قاعده کافران ختانی در دفترهای ایشان نهشته
 است که از بهر هر گناهی چه نوع عقوبت کنند بعضی در آن گردن میزنند و بعضی را از روی
 آویزند و بعضی را پاره پاره میکنند چون حکم شد که یکی را بعد از آن که قتل کنند قدری آبک در سر
 ایشان میمالند تا میپوشان بال ژبالی؟ [شود بعد از آن گرد سرش بکارد و میزدند و پوست
 سرش بر مثال کلاه پوشی از سرش در رید و بعد از آن آن پاره آبک بر آن پوست کتده ریخته
 و بعد از آن بر داری بندند از سه موضع اول از گردن و دیگر از میان دیگر از ساق پای و دستها
 از پس پشت بسته و جلادان روی بر روی می ایستند و اگر هر کس را حکم کشتن شود البته همه
 جلاد ایشان را بکشتند و رسم نیست که جلاد دو کس را بکشد و بعد از آن (که) هم چنین بسته
 است جلاد کاروی و قلابی در دست دارد و قلاب از روی سینه ایشان گوشت
 بر میگردد و بکارد و میبرد مقدار یک روی ناخن تمام روی سینه او پلنگ رنگ کرده از چوبی درشت
 دکه مثل سوهانی ساخته اندید و دست محکم بر روی سینه ایشان میمالند چیت که خون تاب
 روان می شود بعد از آن دیگ آب جوشان کرده اندرو آفتاب آب جوشان شخصی دیگر بر آن
 جراحتهای ریزد و دیگر جاروبی در دست آرد می شود و آن کافران نعره می زنند و بعضی خاموش
 اند و تحمل می کنند و چون این عمل کرد و جراحتهای را با آب گرم تازه تر ساختند دو کار و پیش
 شانه او فرو بردند و سخی آهن سرخ کرده کار و بر می کنند و بجای آن سخی آهن تافته فرو می برند
 تا آن سوراخها داغ می شود و بعد از آن بر می کشند و قی مسین که کلاب بدان در شیشه ریزند تا ریزد

له تفصیل انواع عقوبات را صاحب مطلع مرفوع اعظم کرده و مقصود ۳۳ س ۲ تا ۳۴ س ۱ را در رد تعزیر
 درین طور قیاسی است له بیاض در اصل بقدر دوسه فقط و بعرض لفظ او آنچه محدود بقوسین است از روی
 حد و تخمین افزوده شد له اصل: بکارد و میزدند له اصل: بکارد له اصل: آواز بلند
 زنگ کرد از تصحیح قیاسی است پلنگ رنگ آن که جلادش چون پلنگ نقطهها از رنگ و بوی داشته باشد له اصل: زنگ

- آنرا بموضع سیخ نهادند و آب جوشان در وی می ریختند چندانکه از آب جوشان گوشت سرخ ایشان سفیدی شود، چون عملها کردند و هنوز نمرده بود باز بنیاد ریختن می کنند، القعه تا آخر روز آن شخص را بدین نوع عذاب (۱۴۰۲) میدهند و اگر می خواهند که عذایش زیاده باشد (۱۴۰۳) ۳۰ روزه بدین نوع نگاه می دارند و بعد ازین عذابها چون مرد شکمش باز میکند و مجموع آلاء ۵ پیروان کرد و ققیه آنها جدا کردن گرفتند و هر قبه غه که جدا کرد و کار و مثل قصایان در دهان میکردند تا تمام استخوان ریزه ریزه کردند و پس از آن عرابه آوردند و آن مردارها را بران بار کردند و در بیرون شهر متاعی است آنجا می اندازند
- و در باب گنا بگزار احتیاط کنند چنانچه پادشاه را دوازده دیوانست اگر شخصی بگناهی متهم شد می باید که بهر دوازده دیوان گنا بروثابت شود و خصمان او را با و مجادله فرمایند چنانکه مثلاً اگر در یازده دیوان گناه بروثابت شده است و در دیوان آخرین ثابت نشد ۱۰ آن شخص را امید خلاص هست، اگر حجتی پیدا کرد که بدان سبب شخصی که در شش ماه راه زیاده یا کمتر است حاضر می باید کرد تا تحقیق شود او را نمی کشند و در حبس نگاه می دارند و بطلب آن شخصی میفرستند تا او بیاید و بجهت کنند و بعد از آن قضیه با خبر رسانند و بسیار گنا بگزار و حبس ایشان می یزد و هر کس که مرد تا ۴۰۲ پ حکم پادشاه نشود در خاک (۴۰۲) ۱۵ نمی تواند کرد

و در روز بیست و سیم تذکره بسته بود که آنروز بنایت سردبار دوی پادشاه رفتند بسیاری ختایان که بودند و بندگان که از شهر باری، دور شده بودند مجموع از سرآمده و پرورد

له اصل: بر دین، ۱۴۰۲ نه مایه پہلو ۱۴ Courts of Justice له یولی گوید بکش نیست که مصنف درین باره مغلطه خورد است ۱۴ مطلق ۱۴ اصل: بکشند ۲۳ مرحوم ۱۴۰۲ =

و گزیده ناهنج و ژروپین و دور باش و حرب و آلات حرب در دست گرفته ' قریب
یک دو هزار آدمی با دیزین تختائی در دست گرفته ملون و منقش ' هر یک برابری سپری و بر
دوش نهاده ' و بازی گران و پسران قص میکردند بطریقهای غیر مکرر و خلعتها و تاجها
لدا سها بر خود راست کرده که شرح آن در وصف تلخید و صفت (۴۰۳) آن عمارت مقدور (۳۶۴)
۵ بیان نیست ' فی الجمله از دربارگاه تادیر بیرون یک هزار و نهصد و میت و پنج قدم بود و در درون حرم خود
کسی را راه نبود از چپ و راست عمارت و عمارت و سردر و سرا و باغ و دریاغ و مجموع فرش سنگ
تراشیده که از خاک چینی بخته اند که مطلقا جوهر او سنگ مرمر میماند و مقدار دویست یاسی
صد گز طول و عرض ' و هر حوالی که بود سنگ فرش مقدار موئی کج [نه] شده و [نه]
پیچیده که کسی گوید بقلم جدول کشیده اند ' و سنگ تراشید (۲) از در و سیمرخ تختای منبت
۱۰ و متعقر مثل ششم تراشی که آدمی دران حیران می شد ' سنگ تراشی و در و دگری و گلکاری
و نقاشی و کاشی تراشی در مجموع این بلاد هیچ کس در چون ایشان [نمی] توان کرد ' مگر که
استادان این بلاد بینند تا باور کنند و انصاف دهند
فی الجمله در تیر و این طوی آخر شد و هر کس بوثاق خود رفتند
و در نهم صفر سحرگاه اسپان آوردند و ایلیان را پیش بردند و هشت روز بود که
۵ بادشاه از حرم بیرون رفت بود و در بیرون شهر خانه سبزی ساخته بود و دران خانه هیچ

در تیر ۳۶۴ شیم کرده است بلاد چورچ در مانچور یا نشان داده است ' و بر حاشیه ۳۶۴ گفته است که
یشتان ابداد و پنجهای این زمان بودند شده اسل : نخواه ' تصحیح از روی مطبع (نسخه مذکوره)
و حاشیه ۳۶۵ در مطبع بعدش افزوده : و هشت تراشیده ' Covered.
۳۶۵ مطبع : کوشی کاری ۳۶۵ مطبع : اگر ۳۶۵ و صفر ۳۶۵ = ۱۳ فروردی ۳۶۵ ۳۶۵ مطبع : زفته

(۱۴۰۴) صورت و بیج بت نبود و بادشاه را عادت بود که هر سال آن چستد روزه حیوانی (۴۰۴) نمی خورد و پیش حرم نمی رفت و کس را پیش خود نمی گذاشت و میگفت که خدای آسمان را عبادت میکنم و بعبادت خود مشغول بود، القصه آنکه روز بازگشته بود و بمحرم می آمد و بسیار تجمل و عظمت و لشکر و خدم همراه بود پیلان آرایش کرده پیش می بردند و محفله مدور مطلقا بر دوش گرفته بودند، علمهای سیاه و سرخ و زرد و سبز و رنگاری منقش بصورت آفتاب و ماه و ستارگان و کوه و دریا و خطوط خطای در پس و پیش او، و دیگر نیزه داران و شمشیر داران و تاج و ژوپین و دور باش و حرب و گرز و شمشیر و تبر زین و چوگانها بازلف دراز و یار و یارین ختائی و چتر میبردند، و پنج محفه دیگر آرایش کرده مجموع مطلقا بر دوش مردم، و سازها که شرح آن نمی توان داد بسیار، و مقدار از پنجه هزار نفر آدمی از پس و پیش بادشاه میرفتند که یکی پیش و یکی پس بی قاعده زهره نداشتند که بر روند، و کس را زهره نبود که آواز بر آرد چنانکه گویی، پنج متنقش نیست ۱۰ بجز آواز سازهای ختائی آن که دعای بادشاه می گفتند چون بادشاه محرم بیرون رفت باز گشتند و هر کس بو شاق خود (۴۰۴) رفتند.

و دیگر در آن ایام رسم ایشان چنانست که [شب چراغ می گویند، هفت شبانه روز] در اندرون کرباس بادشاه کوهی از چوب می سازند و روی چوب بشاخ سرویی پوشند چنانکه گویی کوهی از زرد است و صد هزار چراغ تعبیه کرده اند و چند هزار آدمی از مقوی کاغذ ساخته و رنگ چهره و جامه چنانکه از دوری بادی میماند و ریسمانهای بر آن چراغها تعبیه کرده اند و موشکها از لفظ ساخته که چون یک چراغ را بر افروختند موشک بر آن ریسمانها و دیدن گرفت و بهر چراغی که رسید روشن شد چنانکه به یک نفس آن چندان چراغها (که از بالای کوه تا پایین هست روشن می شود) در شهر نیزه در خانهها و دکانها چراغ بسیاری افروزند و در آن

هفت روز هر کس هر گناه که می کنند بر دوشی گیرند و پادشاه بسیار بخشش میکند و کسانی که باقی دیوان دارند و بندگان زندان همه را آزادی کند

و در آن سال منجمان چنان حکم کرده بودند که آتشی پیدا خواهد شد که خانه های پادشاه را ازان ضرر رسد بدان سبب شب چراغ [ند] ساخته بود اما امرای ختائی بدان وعده شب

چراغ جمع شده بودند و ایشا تراطوی (۴۰۵) داد و انعام فرمود (۴۰۵ و)

در روز یکشنبه سیزدهم سخنان آمده و مجموع ایلچیان را پیش پادشاه بردند و در کرباس اول نشانند و مجموع خلایق که از هر دیار آمده بودند صد هزار زیادت * جمع گشتند و در کوشک اقل تحت مرتفع نهادند و درهای کوشک کشادند و پادشاه بر تخت نشست و مقدار صد هزار

آدمی در پای تخت را نوازند و سر بر زمین نهادند و بعد ازان بنشینند و نظاره می کردند که تخت دیگر آورند و بلند در پیش روی پادشاه نهادند و سه کس بر بالای تخت برآمدند و یکی و یلیغی که از پادشاه شنیده بود دو کس آن یلیغ را نگاه داشتند و یکی با و از بلت برخواستند

چنانچه مجموع خلایق شنیدند اما بزبان ختائی بود و مردم ما فهم نمیکردند و مضمون آن حکم این بود که دهم این ماه سر سال بود و شب چراغ بود و مجموع بندگان و گناهکاران و آن که گناه نیک باقی دیوان داشتند بخشیدیم مگر کسی که خون کرده بود و ایلچی تا سه سال به بیج دیار زود و و نقل

احکام بهر دیار فرستادند چون آن حکم خوانده شد بهر تعظیم حکم پادشاه (۴۰۵ ب) چتری (۴۰۵)

آوردند و بر سر احکام داشتند و بر چوبی که آن چوب را در زر گرفته بودند و حلقه بران بود و طنابی ابریشمین تر و بران حلقه آن حکم را ازان بالا فرو گذاشتند و چتر بر بالای آن فرومی آید و

۱۰ اصل: سخنان، مطلع سخنین و سخنین و سخنین یا خلایق نسخ ۱۱ مطلع: زیادت از صد هزار

۱۲ اصل: و بلند ۱۳ اصل: آنستایی که ۱۴ مطلع: هر دو ۱۵ اصل: حکم بود چون

۱۶ اصل: حاکم، تصحیح از روی مطلع

در پای کوشک مجموع سازم بادهل و دامه میزدند در فرود آمدن حکم، و دو محفه مطلق آمده بود، چون آن حکم فرود آمد در یک محفه نهادند و یک محفه از پیش دوان روان شد و مجموع سازها همراه او و خلایق بیرون آمدند، از او و آن حکم آوردند تا بدان یامی که ایلیچیان بودند تا از اینجا نقل احکام بهر دیار فرستند، اما بادشاه چون از کوشک فرود آمد مجموع ایلیچیان را طلب کرد و طوی داد تا نيمروز، چون طوی آخر شد هر کس بطرفی رفتند،

- ۵ در غزیه ربيع الاول ایلیچیان را طلب داشتند و بادشاه فرمود تا ده شائقار حاضر کردند و گفت شائقار کسی نمیدهم که اسپ خوب برای من (نه) آورده است و بکنایت و صریح ازین نوع سخن گفت آخر ازین ده شائقار سه بسططان شاه ایلیچی مخدوم زاده عالمیان الق بیگ (۱۳۶۶) کورکان و سه بسططان احمد که ایلیچی شاهزاده (۱۴۰۶) بایسنقر، مادر خلد و سه دیگر بهشادی خواجه که ایلیچی حضرت اعلی خلد الله تعالی ملکه و سلطان بود فاما شائقار اثر ارجانور ۱۰ داران خود سپرد، روز دیگر ایلیچیان را طلب کرد و گفت شائقارهای خود را نشان کنید ایشان گفتند ما نشان کردیم، بادشاه گفت لشکر من بسره ولایت می رود شما نیز براق خود بکنید بالشکر من روی بولایت خود آید، گفتند هر چه بادشاه فرماید چنان کنیم بعد از آن زایا خلد را که ایلیچی امیرزاده سیور غمیش نور الله مرقدہ بود گفت شائقار نیست که بتو دهم [و اگر هم

له اصل: آمدند له یکم ربيع الاول ۵۲۵ هـ = ۶ مارچ ۱۲۲۱ هـ

۳ falcon; properly gervalcon رجوع کنید به حاشیه اول I. cc viii

که ازان مستفاد می شود که این جانور بر ساحل بحر متحد شمالی یافته می شود و او را رؤسای ایل های تاریخی شمالیه بحاقان چین بواج می فرستادند، در هفت قلم (بذیل منقر) می گوید که آن " مرغیت شکاری از جنس چرخ گویند بسیار زنده می باشد و پادشاهان پیوسته بدان شکار کنند، اما شائقار را جنس چرخ Hawk گفتن درست نیست رجوع کنید به فریبگ شاه (۵۵۵ هـ) که نام اصطلاحی این جانور را Falcon Henderson نوشته است،

می یودنی د اوم تا [همچنانکه آلتج بار از شیراز و توکر امیرزاده ابرهیم بهادر* بازستاند] نذا از تو نیز
نستاند؛ او در جواب گفت اگر بادشاه عنایت فرماید و شانقار باده کسی از من نتواند ستاند؛
بادشاه گفت تو اینجا باش تا شانقار برسد بتو؛ بهم و درین نزدیکی و شانقار میرسد آنرا بتو
دهم؛

۵ در هشتم ربیع الاول سلطان شاه [و] بخشی ملک را طاب فرمود [و سنگتی فرمود] و
سنگتی بزبان خطائی العام باشد سلطان شاه را بهشت باش نقره و سه جامه بادشاهی یا آستر
و بیت و چهار قلعه و لولو و لیل بیای و دو اسپ یکی با زین و یکی بی زین، و صد چوبه تیرنی و
بیت (۲۰۶) ب، و پنج کیسه سه پهلوی ختائی و پنج هزار چاود و بخشی ملک را نیز مثل (۲۰۷)

و بقیه حاشیه ص ۱۴۰ اصل؛ بکنند هم وفات امیرزاده در ۱۲۳۰ هـ، و قصه متن در ۱۲۲۰ هـ واقع شد پس
بین جماعه دعائیه را حافظ ابرو هنگام تالیف این حصّه کتاب در ۱۲۳۰ هـ افزوده است؛

(حاشیه ص ۱۴۰) اصل؛ یا از شیراز او، مطلع؛ آن کت از اردشیر توکر میرزا سیور غمش، قاتر میر "کرت"
را "کره اسپ" نوشته است؛ ۱۴ و اکثر پنج مطلع سنگش نوشته است و در یک سنگس، اما در اصل بهر
موضع یا در آخر نوشته است؛ ۱۴ رجوع کنید به قول (۱۱۵: ۱) حاشیه ۴) برای معنی این لفظ؛ حاصلش
این که بالش متدار است از زر که بقول جوینی درش پنج صد مثقال است در خواه از سیم باشد و خواه از
زر، و بقول و صاف بالش زرد و هزار و نینار و بالش سیم و دو صد دینار و بالش چاوده دینار قیمت دارد؛ اما در
مصنفات آت بعد قیمت بالش ازین با متفاوت است؛ ۱۴ اصل؛ استزاد؛ تصحیح از روی مطلع؛

۱۵ مطلع (قاتر میر)؛ قلعی لیک با سا، مطلع (کراٹٹ کالج)؛ قلعی و لولو لنگ و شاد؛ رجوع کنید به حاشیه ص ۱۴۵
۱۶ اصل؛ کثیره — پیکان پهن که بشکلی اندازند در بار عجم، *large head of a dart*،
used in hunting; the dart which has such a head
a large spear used in hunting. (لغات خوانی)

مثل آن اما یک بالش نقره کمتر بود؛ و خاتون ایشا ثرابی بالش نقره نیمه آن قماشها فرمود؛
و در آن روز ایلچی ادیس خان رسیدند باده و بیست و پنجاه نفر او را بویا تیمور آگامی گفتند
و بادشاه را دید و سر بر زمین نهاد و مجموع ایشان را جامه واره های بادشاهی دادند و علفه معین
کرد

و در یوم الاثنین ثالث عشر [ربیع الاول] ایلچیان را طلب داشتند و بادشاه فرمود ۵
من بشکار میروم شائقان خود را بگیرند (و) نگاهدارید که اگر دیرتر بیایم شما معطل نشوید
و طعنه چندان که شائقان خوب میبرید و اسبان بد می آرید؛ شائقان را ترا تسلیم ایلچیان
کردند و بادشاه بشکار رفت؛ بعد از آن بادشاه هزاره از طرف میسای (۹) آمد و روز بار بجای
بادشاه می نشست؛ [و هفتم ماه ایلچیان بدیدن او رفتند در طرف شرقی خانه بادشاه
بطریق بادشاه] نشسته بود و از چپ و راست همان رشم بود و ایلچیان را هم چنان که ۱۰
پیشتر شیرها نهادند و آتش خورند و متفرق شد؛

در غره ربیع الآخر سبختان خبر کردند که بادشاه از شکار می آید پیش و از می باید رفت؛
رفتند و تا نماز پیشین در بیرون بودند آخر معلوم شد که روز دیگری آید بوثاق بازگشتند
(۱۴۴۶) چون پیام رسیدند شائقان (۱۴۴۶) کیو؛ سلطان احمد؛ مرده بود؛ باز همان زمان سبختان
آمدند و گفتند سوار شوید و امشب در بیرون باشید تا سحرگاه بادشاه را بیاورید؛ و باران می ۱۵
بارید چون سوار شدند بدو پیام مولانا قاضی و جمعی با او ایستاده بودند بغایت ملول؛ از جهت

له مطلع (دستور کراشت کالج)؛ یوتا؛ ۱۳ ربیع الاول ۸۲۲ هـ = ۱۸ مارچ ۱۴۲۱ شمسی اما حساب
و مستفاد این روز یوم الاثنین نه بود؛ بلکه چهارشنبه بود؛ ۱۳ اصل؛ بگیرد ۱۴ مطلع دستور کراشت کالج؛
ولایت منتهای گنج ابحر بحواله طغرانامه نوشته است که زخان بالینگ نماینده منتهای که از شهرهای معظم خطاست چهل منزل می گویند
۱۴ اصل؛ رستم؛ تصحیح قیاسی است؛ در جمله در مطلع این طور است؛ و اطراف همچنان برآسته؛ ۱۴ اصل؛ سبختان؛
۱۵ در اصل مثل سابق؛ ۱۴ اصل؛ بازاران؛

طاعت استغفار کردند، مخفی گفت که ای که حضرت سلطنت شکاری خلد الله تعالی ملکه و سلطانه
 برای پادشاه فرستاده بود در شکار بران اسپ سوار شده و آن اسپ پادشاه را انداخته و
 پانچی متالم شده و ازین جهت غضب کرده و حکم شده که ایلیچیان را بزند کرده بشهرهای شرقی
 ختای فرستند، اصحاب ازین خبر بنایت ملول شدند، دران طالت وقت سئیت بود که
 ۵ سوار شدند تا نیم چاشت مقدار بیست مره رفتند اما از غلبه لشکریان که بشهر میرفتند گذر نبود
 القفه بارودی پادشاه که شب فرود آمده بودند رسیدند، مقدار پانصد قدم در پانصد قدم
 دیواری که ده گز بلندی آن بود و چهار قدم عرض هم دران شب که فرود آمده بودند برآورده
 و دیوار قابلی درختای زود می سازند و دو دروازه گذاشته و از پس دیوار که خاک (بر) داشته
 خندق شده و بر دروازها مردان کاری با سلاح (۴۰، ۴۱) باز داشته و برگرد خندق مردان (۴۰، ۴۱)
 ۱۰ با سلاح تاریز بود و در اندرون آن از اطلس زرد و چتر مربع چهارستون که بلندی آن مقدار
 بیست و پنج گز بر پای کرده و در گرد آن دیگر نیمها و سایه با آنها همه زرد اطلس زر نشان کرده
 چون از سواد شهر بصحرادر آمدند پیدا بود، القفه چون مقدار پانصد قدم بدین موضع ماند مولانا
 قاضی اصحاب را فرمود تا پیاده شوند و بهم آنگاه باشند تا پادشاه برسد و خود پیش رفت چون پیش
 پادشاه رسید لیداجی و جان داجی که بزبان ختای یک را سرای لیدا و یکی چیکفو میگفتند
 ۱۵ ایستاده بود و پادشاه در بحث گرفتن ایلیچیان بود، بعد از آن لیداجی و جان داجی و مولانا قاضی
 سر بر زمین نهاده و درخواست کردند که اگر حضرت پادشاه از اینها رنجیده اینها را گناه نیست که

له یعنی شاه رخ ۳۵ اما در سطور آئیده پادشاه خود می گوید که "دست من ورد می کند" (ص ۴۴)

۳۵ ۱۹ مره = ۱۶ فرسنگ شرقی (ص ۱۴) که با اندازه یول تقریباً ۳۱ میل بود و مسافتی که طی کردند کم از
 پنج میل، اما محاسبی که او بخواند کلاویخورد (Clavius) درج کرده است می توان گفت که شش میل
 رفتند ۳۵ مطلع (قادر میرزا: جیکفو (نسخه کراشت کالج): جیکفو،

اگر سلاطین ایشان اسپ خوب یابد فرستاده اندایشان را چه اختیار و بر بادشاه خود حکم نمی
توانند کرد که بیلاکی خوب باید فرستاد، و دیگر اگر مجموع اسبها را پاره پاره کنند سلاطین ایشان را
هیچ تفاوت نمی کنند و اینجا نام بادشاه بیدنامی منتشر شود و در همه عالم که بعد از گویند؛ چندین
(۱۴۰۸) سال غایب بادشاه ختای با ایچیان (۱۴۰۸) بی زمی کرد و ایشان را حبس و سیاست فرمود
بادشاه را از ایشان این سخن پسندیده آمد و مستحسن داشت و بخشید، و بعد از آن مولانا قاضی آمد
شاد و مرزوه رسانید که حق تعالی بقتل و کرم خود برین جمع مسلمانان غریب رحم کرد و بر کل
بادشاه پر تو مرحمتی انداخت

بعد از آن شیر با آوردند که بادشاه فرستاده اما آتروز مجموع گوشت خوک با گوشت
گوسفند آمیخته بود مسلمانان از آن نخوردند، و بادشاه سوار شد، چون از در او بیرون
آمد بر اسپ بلند سیاه که چهار دست و پای او سفید بود و آن اسپ حضرت امیر و امیرزاده
اعظم مغیث الحق والدین القبیک گورگان غلام الله تعالی مکه فرستاده بود، قبائی زربفت
زرد بر آن اسپ انداخته بودند و بادشاه قبائی سرخ زربفت پوشیده و از اطلس سیاه غلافی
دوخته و ریش را در غلاف کرده، و هفت عدد محقه خورد و سر پوشیده از عقب بادشاه برگردن
گرفته می آوردند که در اندرون آن دخترانی بودند که با بادشاه (به) شکار رفته بودند و یک عدد محقه
بزرگ مربع که هفتاد کس برداشته بودند از عقب ایشان و در انتخابی از چپ و راست جلوس می
بادشاه گرفته هر دو جامهای (۴۰۸ ب) زربفت پوشیده، که آن اسپ قدم را

له مطلع: وگویند، داصل عاتب بجای غایب که تصحیح قیاسی است، له مطلع: عباتی

له جلو عنان اسپ، نیز = in front of; before.

له مطلع: اسپ در بجای بادشاه

کلیک آهسته بر میگرفت و مقدار یک ^{تغمار} از دست راست و یکی از دست چپ از بادشاه دور سواران صف زده که بر یکی قدم پیش و پس*، [و صفها چند آنکه چشم کاری کرد، هر صفی از دیگری بیست قدم دور تر] چنانکه از اردوی که سوار شدند تا در شهر چین صف زده میفتند و

در میان بادشاه باده داعی و مولانا قاضی و لیداجی و جان داعی میرفت بعد از آن مولانا قاضی پیش ایلمچیان آمد و گفت افرود آئید تا بادشاه پیش رسد سرنهید، چنان کردند و چون بادشاه

نزدیک [رسید فرمود که سوار شوید ایلمچیان سوار شده] دبا، بادشاه همراه بودند بادشاه بنیاد گاه کرد با شادی خود آنچه که بر این اسب که تو آورده سوار می کردم در شکار گاه، و از غایت پیری و بی قوتی

افتاد، و مرا انداخت و از آن روز باز دست من در میسکند و کبود گشته و بسیار پلانداختیم تا پاره در دوش ساکن شده است، بعد از آن شائقاری طلب کرد و یک کلنگ برآید و

شائقار را رها کرد، رسید و سه لک زد و گرفت و بعد از آن بادشاه فرود آمد و صندلی آورد و دند

و در زیر پای او نهاد و دند، و صندلی دیگر از برای نشست نهادند، بر صندلی نشست و سلطان

(۱۴۰۹) شاه را طلب کرد و آن شائقار بدو داد یک شائقاری، دیگر طلب کرد و سلطان احمد (۱۴۰۹)

داد و شادی خواجه را هیچ نداد و سوار شد تا خرگوشی پیدا شد شائقاری بردست داشت و خرگوش

انداخت و دو سنگ بر عقب خرگوش از میان بیرون رفت تا بدانجا که چشم کاری کرد، باری

بسلامت بیرون رفت، چون نزدیک شهر رسید غلایق بسیار از ختائی و غیره بیرون آمده بودند

فوج فوج از ختائیان بزبان ختائی دعای بادشاه میگفتند، بدین نشان و شوکت بشهر درون

له مطلع: تغمار، تخمار یعنی تیری آمده که بیکان نداشته باشد و بجای بیکان گری داشته باشد (هفت قلزم)،

A dart having no point (stein gass) له مطلع: هیچکس یک قدم پیش و

پس نمی نهاد له مطلع: چون، له اصل: وادن، تصحیح قیاسی سنت،

آمد و ایلچیان بو تاق شدند،

یوم الاثنین * [ربیع] ربیع الآخر سنه سبعین آمد و ایلچیان را سواد کرده برد و گفت امروز
 بادشاه شکمش می‌درد، ایلچیان پیش رفتند و چون سلطان‌شاه و کنش ملک در آن پیشتر شکمش
 داده بود ایشان را دانه طلبیدند، چون بادشاه هشتت شیرهای شکمش پیش بادشاه جمع
 کردند بعد از آن بادشاه فرمود تا شیرها بگرفتند و بیک طرف بردند و امر را نیز پیش شیرها فرستاد^۵
 چنانکه بادشاه از بالای تخت میدید: اول سلطان احمد را طلب کردند ۴۰۹ ب و شیر شکمش
 تسلیم او کردند و بعد از او غیاث الدین را و بعد از او امیر شادی خواجه را شیر پیش نهادند و دیگر
 کوکجه و دیگر ارقداق و بعد از آن اردون و دیگر تاج الدین بدختی را، و تفصیل هر شیر^۶
 آنچه شیر شادی خواجه بوده باشد نقش نقره و سی اطلس و هفتاد پارچه دیگر قلعی گذا^۷
 و ترقو و لود شاککی و پنجهزار چاود (و) خاقون او را چاود و بالاش نقره نبود^{۱۰}
 اما ثلث قماش بود،

و سلطان احمد و کوکجه و ارقداق را هر سه هر یک هشت بالاش نقره و شانزده طل^۸
 و باقی قماش از قلعی گذا، و ترقو گذا و لود و شامجموع لود و چهار و صله مع

۱. در اصل بعدش افزوده: و چون سلطان شاه که غالباً سهواً نوشته است نظر بر دستور بعد،

۲. در مطلع ندارد، بحساب و مستنطقه بر روز ۴ ربیع الآخر چهارشنبه بود، ۳. اصل: سبعین،

۴. اصل: سیکشی ۵. اصل: امیر زامیر، مطلع: اما را هم ۶. اصل: میکشی ۷. اصل: ارقداق

۸. پارچه بقول قاتر میر: *Sejjeh cloth, a robe* ۹. مطلع دقلی — بطایر قلعی و غیره

همه انواع قماش است چنانکه قرینه عبارت اینجا و در دستور آینده بران دال است و نیز از شمول

ترقو: و سادرین ظاهر می‌شود و ترقو بقول صاحب مهنت قلم نوعی از بافته ابریشمی سرخ رنگ است

و سارا هم او نوعی از قماش نوشته است.

خواتین دو هر یک هزار و هزار چاو*،

و غیاث الدین و اردون و تاج الدین بدخشی را هر یک هفت بالش نقره و شانزده

الاس و ترقو و لوشا و یکی مجموع هر یک را هفتاد و هفت و صله و دو هزار چاو،

الیحیان سنگشها بادشاه ستانده* بو تاقهای خود رفتند،

۵ و درین اثنا یکی از خواتین بادشاه که محبوبه او بود در گذشت و سبب آن تحریر دیگر بادشاه

را نمی توانست دید و آن را اظهار نکردند تا ساحتگی (ادی) (۱۴۱۰ هـ) تعزیت تمام شد، بعد از (۱۴۱۱ هـ)

چند روز در بیستم جمادی الاول گفتند که حرم بادشاه گذشته است و او را فردا دفن خواهند کرد،

درین شب ناگاه از قضای الهی از آسمان آتشی از اثر برق که بر سر آن کوشک بادشاه که

نوساخته بودند رسید و آن آتش در آن افتاد و چنان در گرفت که گویا صد هزار مشعله است که روغن

۱۰ و فتنیه در گرفته است، و این عمارت که اول آتش در وی افتاد بارگاهی بود هشتاد گز طول و

[سی گز] عرض و استوانها لازم بود و مثل یکار برده و روغن دار که در آن غوش سه مرد نمی گنجید،

چنانکه مجموع شهر از روشنایی آتش روشن گشت و از آنجا سرایت کرد کوشکی که بیت گز از آن

دورتر بود، و از عقب آن بارگاه کوشک حرم بود و از آن بسیار بمطقت تر، آن نیز بسوخت،

و برگردان کوشکها و خانهها بود هر یک خانه آتش در آن افتاد و قریب دویست و پنجاه خانه

۱۵ بسوخت و بسیاری مرد و زن بسوختند و تا روز شد هم چنان بی سوخت و آنروز تا نماز دیگر

چند آنچه سعی کردند آن آتش تسکین نمی یافت، اما بادشاه با امرا از آنجا بیرون رفته (۱۴۱۰ هـ) بود و (۱۴۱۱ هـ)

ملفت آن آتش نشد که آنروز از روز (ادی) نیک در کیش کافری خود میداشتند، فاما آتین

غصه و ریتخانه رفت و بسیار تفرع کرد که [خدای آسمان بر من غضب کرد و] آن نگاه من بسوخت

له مطع : سا ۳۰ اصل : سیکشها بودند ۳۰ مطع : هشتم ۳۰ اصل : روغن روغن

۳۰ یعنی زر محل چنانچه در لفظ حل کاری ۳۰ مطع : در،

و من بیچ کار بد نکردم پدر و مادر را نیاز زرده ام و طلعی نکرده ام و ازین غصه بیمار شد و بدین سبب معلوم نشد که آن مرده را بچه نوع و فن کردند و چون بجاک بردند، اما بسیار آرایش کرده بودند؛ از جمله بسیار علمها و چوگانها از کاغذ رنگین ساخته و نقاشی کرده بودند و تختی از کاغذ مقوی مقدار ده گز و بران تخت صورت آدمیان از کاغذ و صورت اسپان و اشتران بزرگی؛ اسپ و اشتر مجموع ملون موهای دروغی و زین و لحام و غیره؛ و یک و دو هزار شیره پُر نعمت ۵ الوان و عرق (دوق ۹) و اسپان خاصه آن زن بر آن که دکه و ختمه بود گذاشتند که بسر خود میچرید که هرگز دیگر ایشان را نمی گیرند؛ و در آن دخمه بسیار ری از دختران و خواجہ سرايان که نزدیک بودند مجموع در آنجا غارها کتده بودند و علفه ایشان پنج ساله در پیش ایشان نهاد که هم آنجا باشد تا وقتی که علفه تمام شود ایشان نیز (۱۴۱۱) هم آنجا ببردند؛ یا جود این همه ترتیبات بواسطه آن آتش معلوم نشد که او را چون بردند؛

۱۰

و خنکی بادشاه زیادت شد و پیرش بیارگاه می آمد و می نشست؛ و ایلچیان را اجازت رفتن شد و ایشانرا هنوز ساختگی مرتب نشده بود؛ آن مقدار که بعد از اجازده در آن شهر بودند ایشان را علفه ندادند؛

و منتصف جمادی الاول ایلچیان از خان بالق بیرون آمده و اجیان با ایشان همراه کردند و هم چنان که در رفتن بهر یام دکه می رسیدند همه چیز و اولاغ و عرابه می گرفتند و در شهر ۱۵

له اصل؛ از جمله دکه غالباً از سطر بالا کتر شده است؛ له اصل؛ و دروغی سه دخمه یعنی مندوق موتی آمده و گور خانه گبران را نیز گویند که گشادی بر سر آن باشد؛ و سر و پیر را نیز گفته اند که مردگان را در آن گذازند (دعوت قلم) له در مطلع افزوده؛ بل زیاده؛ له اصل؛ این همه ترتیبات؛ مطلع؛ این آیین؛

تصحیح قیاسی است؛ ۱۵ - جمادی الاولی ۸۲۳ هـ = ۱۸ - می ۱۲۲۱ م. له اصل؛ خیر؛ مطلع؛ چیز؛

بودند و رسیده، و بدین سبب در سبکجو مدتی دیگر مقام کردند، تا منتصف محرم الحرام
 سه [خمس و] عشرین و ثمانمایه از سبکجو کوچ کردند، و چون بقراول رسیدند
 اهل قلعه گفتند که قاعده اهل ختای آست که هم چنانکه در وقت آمدن اسماء مردم
 شمارا * نیشه اند در وقت بیرون (۱۴۱۲) رفتن تیز همان دفتر پیش آرند و احتیاط
 کنند و اگر نه یا و شاه بر ما غضب کنند، فی الجمله نبشتند* و در جمعه نوزدهم شعبان ۵
 سه ثلث عشرین از قراول ختای گذشته بدان ولایت در رفته بودند و در جمعه
 پانزدهم (نوزدهم؟) محرم سه و خمس و عشرین و ثمانمایه از قراول ختای بیرون
 آمدند و از ترس یا غی گری راه چول اختیار کردند، و در ثامن ربيع الاول از چول گذشته
 بسبب آنکه از غنم متوهم بودند چند روز در آن صحاری بودند تا در دهم جمادی الاول
 سه المذکور به ختن رسیدند، و از آنجا کوچ کرده در سادش رجب به کاشغر فرود ۱۰
 آمدند، و در حادثی عشرین رجب از عقبه اندکان گذشتند، و از آن منزل بجهنن براه

۱۵- محرم ۸۲۵هـ = ۹ جنوری ۱۴۲۲هـ، ۱۵ مطلع: شماره و علیه مردم را، ۳۳ مطلع:

القطعه احتیاط کرده ۱۵ ۲۹ اگست ۱۴۲۲هـ، مگر بحساب و مستنفلد این روز پنج شنبه بوده جمعه،

دویمین طور ۱۵ محرم نیز جمعه نبود بلکه پنجشنبه بود، اما چنانکه معلوم است در حسابات و مستنفلد که

درج کتاب (Vergleichung Tabellen) است فرقی یک روز اکثر پیدا می شود،

۱۵- مطلع دنخه فاتر میرا نوزدهم محرم دنخه کراست کالج دو دنخه دیگر: هژدهم ربيع الاول، بهر

حال ۱۵- محرم درست نیست ازان روی که در سطو گذشته گفته است که منتصف محرم از سبکجو کوچ

کردند و قراول از سبکجو بظاهر سه روزه راه بود چنان که از بیانات مصنف درک به ص ۸ بیجد

بالواسطه می توان اخذ کرد، ۱۵ مطلع هجدهم، ۸ ربيع الاول ۸۲۵هـ = ۲ ربيع ۱۴۲۲هـ

۱۵- مطلع: نهم جمادی الاخری، ۱۰ جمادی الاولى ۸۲۵هـ - ۲ مئی ۱۴۲۲هـ (بقیه حاشیه بر صفحه ۵۰)

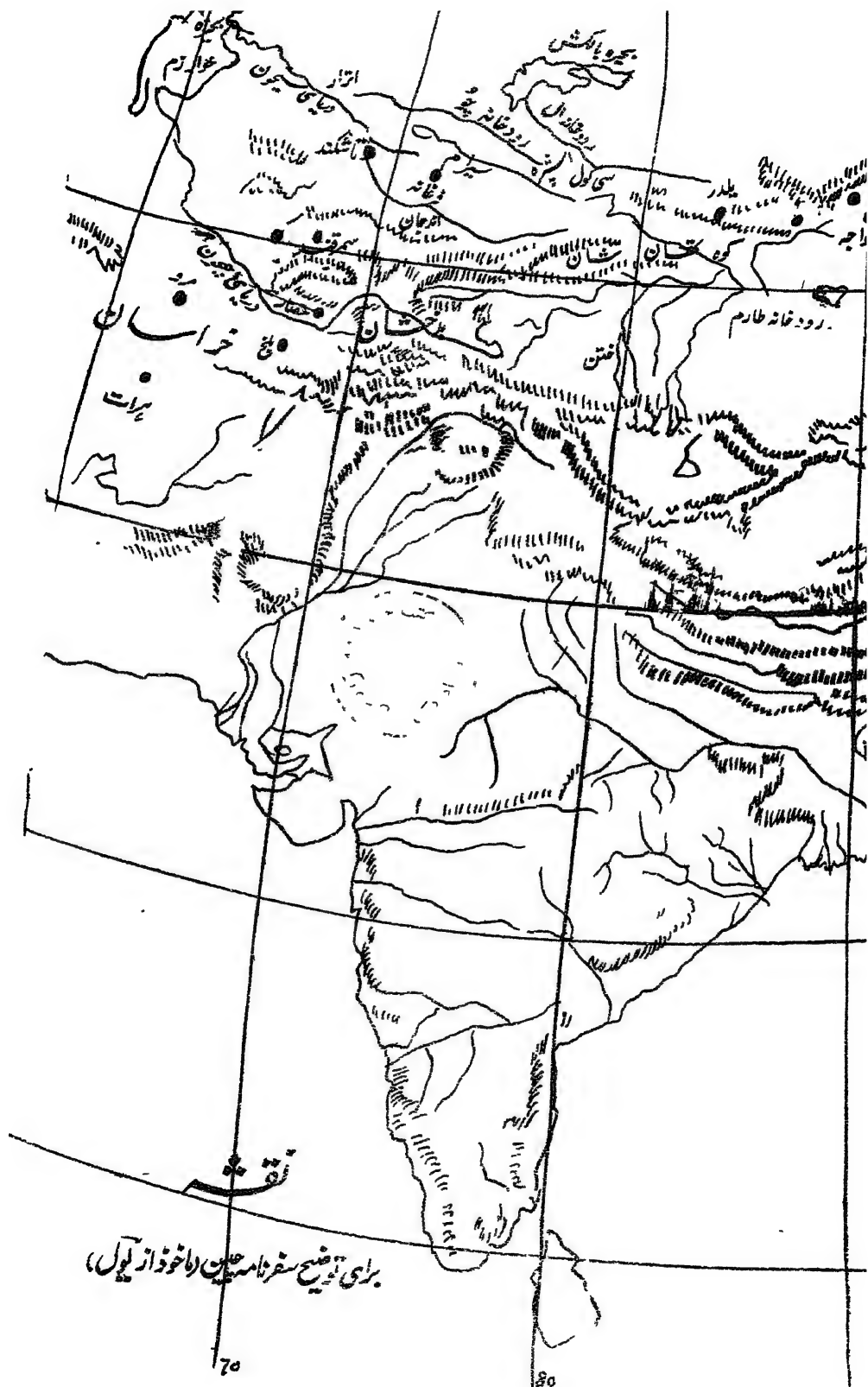
۵۰
 سمرقند رفتند و بعضی^۱ براه قرآنگیش و بدخشان، در بیت و یکم شعبان بمحضار
 شاهان رسیدند و در غه رمضان المبارک^۲ به بلخ آمد و از آنجا در عاشر رمضان المبارک
 سنه خمس و عشرين و ثمانمائه بدارالسلطنت هراة صانها الله تعالى عن الآفات
 والبلیات فرو آمدند و بآستان بوس حضرت سلطنت شعاری رسیدند بمسجده و کرمه^۳

(بقیه حاشیه ۴۹) ۱۵۴۵ هـ ۴ رجب ۱۲۶۵ هـ = ۲۶ جون ۱۸۴۲ء ، ۱۵۹ جولائی ،
 ۱۵ یعنی براه ترک دبان (پول) ، اندکان همان اوشش است ، ۱۵ کذا در مطلع ، اما صاحب
 حبیب السیر می گوید که ایلیچیان میرزا الخ بیگ راه سمرقند پیش گرفته ،
 (حاشیه ۵۵) ۱۵ از کاشغر براه تاش بالیغ ووش تا تصار شادمان راه بالنسبه بسیار قریب
 بود ، ایلیچیان را و جهی موجه بوده باشد که راه دور اختیار نمودند (پول) رجوع کنید به نقشه
 هندوکش و بلاد متصله در جلد دوم کتاب پول ۱۵ اصل : فراموش ، ۱۵ اصل : بخلبار
 ۱۵ اصل : غه المبارک ،

فهرست مطالب سفرنامه

صفحه		صفحه	
۴	تاریخ رسیدن ایلیچیان بهرات و اسامی آنها	۲۴	ایلیچیان آتش می خورند
۵	تاریخ رفیق ایشان از بهرات	۲۵	صفت یامی که در ویلیچیان را فرود آوردند و استعدادات هر گونجا
	ایلیچیان از راه بلخ به سرقتی رشت، اسامی ایلیچیان خواندم	۲۸	صفت طوئگی که پادشاه ختا داده
	و پرنشاش که ایشان همراه شدند	۳۲۰	عید عظمی ۸۲۳ در فان بالق
۶	ایلیچیان از راه تا شکند به سیرام و آشپره بایل منول درآیند	۳۳	انواع عقوبات به گناه گاران ختانی
"	توقف به بیلخوتو	۳۴	احتیاط در باب گناه گاران
"	عبور از آب کنگه	"	شدت سرما (خوردی ۱۲۳۱)
۷	ایلیچیان به جلگه میله و از آنجا به ایل شیر بهرام می رشتند	۳۵	پادشاه باردودی قوی آید
"	صفت طرغان - قراخاچ - فی انا	۳۶	صفت آن عمارت
"	صفت قاضی	۳۷	پادشاه از خانه پیرن شهر که آنجا به استنشاق بود محرم می آید
۸	استقبال ایلیچیان در قلع سیکو و طوئیه که خوروند	"	رسم شب چراغ
۱۲	صفت قلعه قراول	۳۹	پادشاه شانتقار می دهد پاپلیچیان
"	صفت شهر سیکو	۴۰	پادشاه پاپلیچیان، انعام می ده
۱۴	معنی قزو و کی وی تو	۴۱	پادشاه بختکار می رود
"	صفت شهر قزو	۴۲	صفت اردوی پادشاه که شب آنجا فرود آمده بود
۱۵	صفت یامای راه و تفصیل استعدادات هر نوع	"	پادشاه حکم فرمود که ایلیچیان را بندگان بهر سوی شرقی ختانی فرستند
	که در آنها برای ایلیچیان همیا بود	۴۳	پادشاه ایشان را بختشد
"	صفت موکلان اسپان و دراز گوشان و عرابه کشان	"	پادشاه از شکار بهر چی آید
۱۶	صفت طوئیه که در دیوان خانه یامی با ایلیچیان می دادند	۴۴	گلّه پادشاه با ایلیچیان در راه و شانتقار دادن بدانها
"	صفت بختانه قنچو	۴۵	پادشاه انعام دهد پاپلیچیان
۱۷	صفت چمن خلک	۴۶	تغزیت محبوبه پادشاه و ساختن آتش زدگی در اردوی پادشاه
۱۸	عبور از آب قراوردان	۴۷	طریق ختاییان در دهن خولتین معظمه
۱۹	صفت شهر حسن آباد	"	ایلیچیان از خان بایق بیرون می آیند
"	صفت شهر صدین فور	۴۸	صفت شهر بنگان
"	صفت بختانه این شهر	۴۸	عبور ایلیچیان از قراوردان و رسیدن به قنچو و از آنجا به سیکو
۲۱	صفت خان بالین		ایلیچیان اصفهان و شیراز ایشان در خورند
	صفت گریاس پادشاه		ایلیچیان به قراول و از آنجا به چول بکاشفر رسند
۲۲	صفت پادشاه ختا و حکم نویسان پادشاهی		از اندکان بعضی از ایشان به سمرقند و بعضی به قراول
"	نمیدان و ایلیچیان را پیش پادشاه برند		و پرنشاشان بمحاصر شادمان و بلخ و از آنجا بهرات
۲۶	مکالمه پادشاه با ایلیچیان		رسم





مختصر تصانیف سفرنامہ چین

دیباچہ میں ذکر آچکا ہے کہ بقول حافظ ابرو اسنے خواجہ غیاث الدین نقاش کے روزنامہ کا مضمون و محنت بیان کیا ہے۔ تاہم گمان غالب ہے کہ مولف مذکور نے خواجہ کے بیانات میں کوئی زیادہ تصرف نہیں کیا۔ سفرنامہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مصنف نے واقعات اور مشاہدات کو اسطرح بیان کیا ہے۔ کہ ان کی تصویر کھینچ دی ہے۔ سفرنامہ کو پڑھتے ہوئے ہم محسوس کرتے ہیں۔ کہ گویا خواجہ نقاش کاغذ اور قلم و دوات لیکر ہمارے سامنے یادداشتیں لکھ رہا ہے۔ جن کو وہ بعد میں مربوط کر کے سفرنامہ مرتب کرے گا۔ اسکے علاوہ بیان کی سادگی اور تکلفات سے بیگانگی۔ یہی بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ مصنف کوئی انشا پرداز نہیں ہے۔ یہی سفرنامہ حبیب صاحب مطلع السعدین اپنی کتاب میں درج کرتا ہے تو اسکی عبارت کو انشا پرداز ہی کے رنگ میں جا بجا رنگلتا اور اس میں

لے اس کے ثبوت کے لئے من جملہ اور باتوں کے ان ہرستوں کو دیکھئے جو خواجہ نے اپنے سفرنامہ میں جا بجا درج کی ہیں یعنی جانوروں کی فہرست جو اسنے بادشاہی محل کے صحن میں دیکھے ص ۳۲ پر، چینی سپاہیوں کے اسلحہ کی فہرست ص ۲۲ و ۳۶ بعد پر، کھانوں کی فہرست ص ۱۰ پر، چینوں کے آلات موسیقی کی فہرست ص ۱۰ و ۳۱ فرنیچر اور سامان خوردیش کی فہرست جو ایلچیوں کو یام خانہ خانہ باق میں ہم پہنچائے گئے (ص ۲۷)، علاوہ ان فہرستوں کے ص ۶ بعد اور ۱۹ بعد پر تجانہ قجو اور صدین فوکا اور ص ۱۷ پر چرخ فلک کا بیان اور خان باق کا حال مندرجہ بالا بیان کی تائید کرتا ہے، ص ۱۷ صاحب

حبیب السیر نے مطلع السعدین سے یہ سفرنامہ لیا ہے اور شروع میں یہ لکھا ہے کہ خواجہ غیاث الدین نقاش زیور فضل و ہنر سے بے بہرہ نہ تھا۔ یہ بات مطلع السعدین میں نظر نہیں پڑی۔ غلام محی الدین مصنف گنج البحر نے (ص ۱۲۲ میں) بظاہر حبیب السیر سے لیکر یہ سفرنامہ درج کیا ہے اور شروع میں لکھا ہے: غیاث الدین نقاش کہ جو انی بود در ہمہ فن مستعد

متکلفانہ تبدیلیاں کرتا ہوا چلا جاتا ہے۔

بہر حال اس سفرنامہ میں بعض خصائص نحوی و رسم خطی و لغوی ایسے موجود ہیں جو قابل ذکر ہیں۔ انکو صفحات آئندہ پر یہ تفصیل درج کیا جاتا ہے۔ لیکن ان خصائص کے درج کرنے سے پہلے دو ایک اور باتوں کی طرف توجہ دلانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ جو زبدۃ التواریخ اور مطلع السعدین کے مقابلہ سے معلوم ہوتی ہیں، مجموعی طور پر اس سفرنامہ کے متعلق دو نو معتقدوں کے بیانات معنوی اور لفظی مطابقت رکھتے ہیں۔ مگر صاحب مطلع السعدین نے چند مقامات پر بعض میں حذف کر دی ہیں۔ اور بعض باتیں بڑھا دی ہیں۔ اہم باتیں جو مصنف السعدی نے کہیں نہیں ہیں یہ ہیں :-

(۱) انواع عقوبات جو چین میں مجرموں کو دی جاتی ہیں، اس رسالہ کے ص ۳۳ تا ۳۴ پر درج ہوئی ہیں، صاحب مطلع نے صراحتہً کہا ہے کہ اس نے دانستہً اس بیان کو قبیح مضمون کی وجہ سے حذف کر دیا ہے (دیکھو قاتر میر ص ۳۲۹)۔
(۲) ص ۳۴ تا ۳۵ کا مضمون جس میں نقاش نے لکھا ہے کہ سردی کی شدت کی وجہ سے بہت سے آدمی مر گئے۔

(۳) ص ۲ تا ۶ کا مضمون جس کا حاصل یہ ہے کہ چین میں ذی عزت لوگوں کے مردوں کو کن رسوم کے ساتھ دفن کیا جاتا ہے۔

جو باتیں صاحب مطلع نے بڑھائی ہیں۔ ان میں سے قابل ذکر یہ ہیں :-

(۱) میرزا بایسنغر نے غیاث الدین کو تاکیداً کہا کہ تمام سفر کا روزنامہ ساتھ ساتھ لکھتا رہے (قاتر میر ص ۳۰۸)

(۲) ۱۲ شعبان کو بیابان میں ایچپوں نے شتر و گاو قطاس دیکھا (قاتر میر ص

۳۱۰) اس رسالہ کا ص ۸ حاشیہ ۲)

(۳ و ۴) وہ عبارت جو اس رسالہ کے ص ۲۸ کے حاشیہ ۳ اور ص ۴۴ س ۲ اور

ص ۱۸ حاشیہ ۵ میں درج ہے -

(۵) وہ عبارت جو ۹۴ (تا در دیش ساکن شد) کے مضمون کے بعد شادی خواجہ کے جواب کے طور پر مطلع میں درج ہے (قاتر میر ص ۳۳۶ سطر ۱۹) یہ عبارت مطلع کے بعض نسخوں میں موجود نہیں ہے -

بہر حال ان زیادات سے گمان ہوتا ہے کہ صاحب مطلع کے سامنے غالباً نقاش کا اصلی سفرنامہ بھی تھا یعنی وہی اصل جس کا محض حافظ ابرو نے درج کتاب کیا ہے۔ گو اس بارے میں کوئی قطعی رائے قائم نہیں کی جاسکتی۔ اس لئے کہ ہمارے سامنے زبدۃ التواریخ کا صرف ایک ہی نسخہ ہے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ مذکورہ بالا محذوفات صرف اسی نسخہ موجودہ میں نہیں ہیں۔ یا سب نسخوں میں نہ تھیں۔

اس سلسلے میں ان ذمہ مقامات کا ذکر بھی کر دینا چاہئے جن میں حافظ ابرو نے یقینی طور پر اپنی طرف سے ترمیمیں لکھی ہیں یا روزنامچہ نقاش میں صرف کیا ہے علاوہ سفرنامہ کی ابتدائی سطور کے اس مؤلف نے ص ۳۴ س ۱۶ پر لکھا ہے: در روز بیت وسیم محرم مذکور نیشہ بود الخ جس سے صراحتاً معلوم ہوتا ہے کہ وہ نقاش کا روزنامچہ نقل کر رہا ہے۔ پھر ص ۳۹ س ۱۷ پر اس نے سیور غتمش کے ساتھ نور اللہ مرقہ لکھا ہے جو نقاش نہ لکھ سکتا تھا۔ اس لئے کہ نقاش نے سفرنامہ کا یہ حصہ ۸۲۴ھ میں لکھا ہوگا حالانکہ سیور غتمش ۸۳۰ھ میں مرا جو زبدۃ التواریخ کی تالیف کا زمانہ ہے۔

اب ہم ان خصائص سفرنامہ کو درج کرتے ہیں۔ جن کی طرف ہم نے اوپر اشارہ کیا تھا۔

خصوصیات نحوی

- (۱) استعمال ہرکس و ہر ایک با فعل جمع چون ہرکس ازان نمی گذزند (۲۲/۴) ہرکس چنان . . . شمع و چراغ افروختہ یوزند کہ . . . (۵/۴) ہرکس یوناق خود رفتند (۳۱/۴) ہرکس بطرفی رفتند (۹/۴) ہر ایک در دست سلاخی داشتند (۲۲/۴)
- (۲) فعل معطوف علیہ غائب جمع کے بعد فعل معطوف کو مفرد غائب لاتا مثلاً بیلا کاتی رسانیدند و حکایات . . . تقریر کرد (۲۵/۴) کوچ کر دند و چہار پنج فرسنگ می راند (۳۱/۴) برگردن او بستند . . . و آن گناہگار را روانہ خان باقی کرد (۵۴/۴) طویہا دادند و ترتیب ہا کرد (۳۳/۴) بکار دہریدند و پوست سرش . . . از سرش در ربود (۳۳/۴) اسپان پای برایشان می تہادند و می گذشت (۵۴/۴)
- (۳) فعل معطوف علیہ و فعل معطوف کا اختلاف صورتہای ذیل میں : مثل سنگ کہ . . . مردہ باشد و در کوچہ زیر پای آوردند (بجای آورند) (۳۵/۴) اگر یک سالہ راہ است پیچ جانمی تواند بود تا آنجا رسید (بجای رسد) (۵۴/۴) اورا ہتی کشند و در حبس نگاہ می دارند (بجای می داشتند) (۳۵/۴) آن پارہ اہک بر آن سر . . . ریختند و بعد ازان بردار می بندند (۳۵/۴) بحرا بہ آوردند و آن مردار بہار بار کر دند و بیرون شہر متاعی است آنجا می اندازند (۶/۴)
- (۴) گرفتن کیساتھ آغاز فعل کو ظاہر کرنا مثلاً در اسون آوردن گرفتند (۳۱/۴) = لانے لگے ' رقص کردن گرفتند (۳۱/۴) جدا جدا کردن گرفتند (۳۳/۴) ' موشک . . . دویدن گرفت (۳۱/۴) ' قریباً اسی طرح بنیاد کردن کا استعمال مثلاً بنیاد ساز کردن می کنند (۳۱/۴) ' بنیاد بریدن می کنند (۳۱/۴) ' بنیاد گلہ کرد (۶/۴)
- (۵) توان کے ساتھ مصدر کا استعمال بجای ماضی کے مثلاً آن زمان بیسرون

نمی توان آمدن (۲۸)

(۶) را کو کہیں زاید لانا کہیں حذف کرنا مثلاً 'آن زمان را = آن زمان (۱۳)

مگر ایچیان پیش بردند = ایچیان را (۲۴)

(۷) منیر مفرد کو اسم جمع کی طرف راجع کرنا مثلاً 'مردم حیران می شد (۶)

واجبان نیز دید کہ ایچیان او آمدہ بود (۲۵) ' اسی قول میں ہے یہ جملہ :

کار ایشان آن است کہ خبری رسید بکیدی قوی دیگر رسانید (۳۳)

(۸) آن کا عجیب استعمال مثلاً 'آن ہفت چتر بادشاہ آن در چرخ می آید با آن

خوردنی روان می شود و آن آتش باد سون الخ (۲۶) ' ہفت چتر آن ہر

یک از رنگی (۲۵) ' ازان بالا فرو گذازند (۳۸)

تخصیصات رسم خط

جس نسخہ پر یہ متن مبنی کیا گیا ہے۔ اس میں بعض خصایص رسم خط ہیں جو درج

ذیل ہیں :-

سبار = سہ بار (۶) ' جب = چوب (۲۴) ' وروغی = دروغی

(۲۵) ' برخواست = برخاست (۲۶) ' خوارتر = خوار تر (۲۵)

بر بالای از کرسی و عارت بر بالای (۲۶) از بالای بگذشتند = بالا (۳۹)

بالای کشتیہای = بالای کشتی ہا (۲۹) ' دیوار ہا شہر = دیوار ہای شہر (۶) ' صندیہا دیگر ہا

اضافت کی بجائے بعض اوقات یاد لکھی ہے مثلاً 'قولی بادشاہ = قولی بادشاہ (۲۵)

جلادی بارشاہ = جلاو بادشاہ (۲۵) ' (نیز دیکھو ابن البانی ۱/۹۷)

خصوصیات لغوی

[تتبیہ ۱۱/۲۴ = صفحہ ۲۴ سطر ۱۱، و ہمیں طور در ہر موضع عدد پائین شمارہ صفحہ و عدد بالا شمارہ سطر را ظاہر می کند]

آش = طعام — ۱۱/۲۴ ، ۲/۳۰

آشام (ترکی) = طبقہ ، stage ، step — ۳/۲۰ بعد

آورو = ارد (ترکی) ۹ — ۳/۱۳ Part posterior of a thing (لغات نواشیہ)

احتیاط کردن = check , verify — ۲/۴۹ همان دفتر پیش آرد و احتیاط کنند

احتاجی (ترکی) a groom — ۱۵/۳۳

اروو = ۱) محل شایب — ۱/۲۱ ، ۲/۳۵ اردوی نو ، ۳/۵۱ بار دوی بردند و آن عمارتی

عالی بود

۲) royal camp ۶/۲۲ ، ۹/۳۳

استعداو = ساختگی ، سامان — ۱۳/۱۱ جمع استعدادات — ۶/۳۰

افروو = فرود — ۵/۳۴

باویرین خطائی Chinese hand fan ۱/۳ ، ۲/۳۴ ، ۳/۳۶ در مطلع باویرین خطائی را دارد رک به تاشیہ

باسمه زده stuff on which a design is printed. — ۱۳/۳۰

بالش رک به عاشر ۳ ص ۴۰ ، معلوم نیست کہ این لفظ بہ لفظ متحدہ چہ علاقہ دارد کہ مذکور است بذیل

وفود ابی سفیان الی کسری در العقد الفرید (ج ۱ ص ۱۰۶ طبع ۱۳۲۱) این طور: فالقی الی متحدہ

کانت عنده حتی وفعت الی خازن له فاخذها واعطانی ثمانمائة امان من فضته و

ذهب کانت وظیفته المخذة الفا الا ان الخازن اقتطع منها مائتین ،

پنجاه = چنانچه — ۱۱

مکوره (۹) - قسمی از چوب ۱۳ (مخوره ۹) ۶

برداشتن (مجلس) بظاهر = طول کشیدن - ۶ این مجلس تا آخر نماز پیشین برداشت

برسی گویا بمعنی بالا است ۲ دو انگشت بری رخ می بست = دو انگشت بالا

بسر خود رگ به سر خود

بلیک رگ به حاشیه ۶ ص ۲۳

بنیاد کردن کاری = آغاز کردن ۳ بنیاد ساز زدن می کنند ۲ بنیاد بریدن می کنند نیز

رگ به نگارستان طبعی ۱۸۲۹ ص ۷ س ۱۶: بنیاد نماز کرده به ص ۳۳۶ سطر آخر: بنیاد نقاره زدن کردن

پلنگ رنگ کردار یعنی مثل رنگ پلنگ که در آن نقطه ما از رنگ دیگر باشد ۳ نیز ۱ این

ترکیب را جوینی هم در چهارگوشی ۲: ۱۴۰ آورده است

پنجره *lattice; window* - ۱۴۹

پوشیدن (۱) سقف کردن - ۲ بری سر پوشیده ۵ ایشان پوشش عمارت مجموع

خرپشته می سازند ۶ در مازندان بسفال بزرگ می پوشند محتایان بکاشی چینی

پوشیده اند ۵ سر آن عمارت بمقرنس در آورده و چنان پوشیده که مردم در آن

حیران می باشند ۲ صفت های سر پوشیده

(۲) *to cover* = ۶ سر پوشی از آن جنس بروی می پوشند ۳ محققه خورد و سر پوشیده

(۳) = پوشانیدن - ۱ خویشتان و فرزندان ایشان را جامه پوشید

پیشانی ۶ در پیشانی آن = *in front of it* مطلع (قافیه ۴) در پیشانی را همین معنی کرد

پیشوا رفتن = استقبال کردن - ۱۴

تعصب ۶ پیکان بتعصب دوند *run vigorously.*

تغمار = تخمار رگ به حاشیه ۱ ص ۴۴

تفرج کروان = تماشا کردن - $\frac{۵}{۸}$ تقاضا عالم می باید که تفرج آن دهانه کنند -

تیر و انیمه دو تیر دیا و تیر = دو چوب

جامه = قبا یا پوشیدنی - $\frac{۵}{۸}$ رک به ۱۳۵ (London ۱۹۲۶) Indian Book Binding

جامه وار = نوعی از چیت و پارچه با سمه نه و بمعنی پارچه که لایق جامه باشد - $\frac{۳}{۸}$ جامه واری پادشاهی

جلاد و امان اسب - $\frac{۱۵}{۳۸}$ دو انتخابی از چپ و راست جلادی بادشاه گرفته ،

(۲) پیش پیش - $\frac{۷}{۱۵}$ با قویان تا یام جلاد می روند

جهت ، جهت کردن = طے کردن - $\frac{۱۳}{۳۸}$ تا او بیاید و جهت کنند

جوشان = boiling - $\frac{۱۲}{۳۳}$ ، $\frac{۱}{۳۸}$

جوشه (۹) $\frac{۷}{۲۹}$

جینلق (دیا جنبلق) (۹) - $\frac{۱}{۳۸}$ ، حاشیه ۲ ص ۲۷

چاو = کاغذ - $\frac{۱}{۳۲}$ (دو دیگر مواضع) رک به حاشیه ۱ ص ۳۲ ،

چند انچه = چند آنکه $\frac{۱۵}{۳۶}$

چنگ شدن = شل و خمیده شدن - $\frac{۵}{۳۷}$

حقه $\frac{۲}{۳۸}$ در حقه بزرگ نهاده که پایا دارد in a large dish on pedestal

حقه بازی = شعبه بازی ، بازی گری - $\frac{۱۳}{۳۸}$

حل = زحل - $\frac{۱}{۳۸}$ دو اریشت جامه حل کاری یعنی جامه که از طلای محلول بران نقش

کرده باشند بهار عجم ،

حوالی = فضا ، صحن - $\frac{۲}{۳۸}$ گرد برگرد آن حوالی خانه ها ، $\frac{۷}{۳۶}$ هر حوالی که بود سنگ

قرش مقدار مونی کج نشده ،

خشت فولاد رک به حاشیه ۲ ص ۳۳ ، در فرهنگ شاهنامه (تصحیح ترزنگان) خشت بمعنی

نیزه کوچک است که از ریحان اندازند ،

خرابات = *brothels* - $\frac{5}{19}$

خرپشته = ماهی پشت (سقف) - $\frac{5}{13}$ در مثل اینست گاو پشت در
خرگاه گاو پشت که کنایه از آسمان است

خفتیدن = *lying down* $\frac{6}{31}$ نیز رک به $\frac{17}{14}$ ، $\frac{5}{14}$

خلانیدن = *to stick in* - $\frac{12}{31}$ گلهای لاله... در سر خلانیده

خواره چوب بندی که بتایان بجبهت تعمیر عمارت برو نیشند - $\frac{1}{21}$ صد هزار چوب
خواره بسته بودند

واغ شدن = سوخته شدن - $\frac{19}{33}$ سیخ آهن تا فته فرو می برند تا آن سوخته
واغ شود

وخمه = گورستان نامسلمانان $\frac{4}{11}$

در افزین (درابزین) *Wooden or iron rail or fence or balustrade*

دروغی = *imitation* - $\frac{4}{15}$ موارد دروغی ختائی $\frac{5}{14}$ مویهای دروغی =

false hair



دوشاخه چوبی که دو شاخ دارد و

آن را بر گردن حجران گذارند $\frac{13}{33}$ ،

$\frac{1}{25}$ ، $\frac{2}{35}$ - رک به تصویر

دی بازان $\frac{3}{25}$ از دی بازان

سرآمدند ، بظاهر بمعنی هنگام شدت سرماست اما در لغات ذکر می آید و نیافتم ، البته دی

بدین و دی بافر را در هفت قلزم می آرد و می گوید که در بدین روز بست و سوم (و قبل)

بص بست و هفتم ، است از هره ماه شمس و در دی دهم (درین روز مغان عید کنند)

دهم چنان دی بافر روز هشتم است از هره ماه و درین روز از ماه دی فارسیان عید

کنند، لفظ اول را شائن گاس دی یا دین نوشته است،
 راستان = شخصی براستان نختیده = مسلّقی شد،
 روغن داوه Varnished - $\frac{۶}{۲۹}$ چوبها که درین عمارت بود مجموع
 روغن داوه (نیز روغن دار بر $\frac{۱۱}{۴۶}$)

زده = بسته - $\frac{۱}{۵}$ مویهای بر میان سر کرده زده (بر قیاس شیرازه زدن
 و نعل زدن = بستن)

زرد نشان = زرد کار - $\frac{۱}{۲۳}$ ، $\frac{۱}{۲۴}$
 زهر شکستن = آن شب زهر سرما شکسته بود (لازم) یعنی شدتش رو به انحطاط
 نهاده، (در بهار عجم زهر شکستن را بمعنی مقاومت کردن نوشته است)

زبلوچیه = پلاس و گلیم کوچک و شطرنجی خورد (هفت قلزم) - $\frac{۲}{۲۷}$
 ساختگی = سامان = استعداد $\frac{۱۱}{۱۱}$ - $\frac{۱}{۹}$ ، $\frac{۶}{۲۶}$ ، $\frac{۱۲}{۲۷}$ درک به جهانکشای جوینی $\frac{۱۱}{۱۵۱}$
 سر خود $\frac{۹}{۱۷}$ هر خانه بسر خود بتخانه بود = بجای خود، $\frac{۶}{۲۷}$ اسپان بسر خود می چربید
 باستقلال خود (رنگ به بهار عجم)

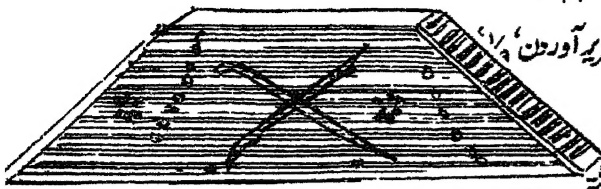
سرمه = نوعی از شراب متعارف ترکستان (بهار عجم) - $\frac{۱}{۲۷}$
 سطراره = سطرکش، سطر - $\frac{۱۳}{۹}$ ، $\frac{۱}{۱۲}$
 سه پایه = a tripod - $\frac{۱}{۱۰}$ طبعی بر سر سه پایه نهاده
 سمرای = محل بادشاهی - $\frac{۲}{۳۲}$ ، $\frac{۶}{۳۴}$ (بسیار مکرر)
 شانقار = رک به حاشیه ۳ س ۳۹،

شاه بلوط = edible fruit of chest nut $\frac{۶}{۱۱}$
 شیریه = خوانچه پایه دار - $\frac{۱}{۸}$ (بسیار مکرر)

- صندلی = تخت کرسی، bench - ۱۰، ۱۰۹، ۱۰۹۱ (بسیار کمتر)
- طاقیه نوعی از کلاه که بصورت طاق سازند (پارچه) cotton under-cap (آوا) - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (بسیار کمتر)
- طناب = cord - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- طنابک = طناب که دلی است دم دراز که از چوب و مغال سازند و یا نگیان در زیر بغل گرفته بتوانند در میان) ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- طنبی = ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ - رنگ به ماشیه ص ۲۲، عرقی = نوعی از مسکات - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- علفه = علوفه - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- عود سوز = a censor - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (رک به Indian Book Painting پلیٹ ۲)
- غایب = آئینه - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (چندین سال غایب)
- غلبه = انبوه مردمان، Crowd - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (غلبه بسیار، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (غلبه و ویت هزار آدمی)
- ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (غلبه لشکریان، [نیز رک به مطلع (قائمیر) ص ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱]
- (در لغات توانی این لفظ را بمعنی many نوشته است و در قرائد قدیه (دلاوا) غلبه
- ق را بمعنی Crowd، و این را لفظ ترکی مروج مصر گفته)
- غمتخواری کردن = to look after a thing (از این پیش از این پیاپی استانند و خود غمتخواری آن نمیکردند
- فریستند = فرستند - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- فضا = حوالی، صحن - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (ازین فضا بعضای دوم وقتند، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (بفضای اول که نشسته بودند
- فَنَار = paper - lantern (الفراند القدیه) ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- قابلی = ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (دیوار قابلی یعنی دیواری که به قالب می سازند)
- قبرغه = (ترکی) = zinc - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- قراو = (؟) ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (قراو خوردند
- قَلَاب = hook - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱
- قیمی = قیف؟ - ۱۰۹۱، ۱۰۹۱، ۱۰۹۱ (قیمی مسین که کلاب بدان در شیشه ریزند (و نائزه دارد)

- قوش = (۹) ۱۵٪ - قوش دادند
- کاری = ۹/۲۲ مردان کاری = مردان جنگی و دلاور (دیوار)
- کاسه داشتن = کاسه پیش کردن - ۱۵٪ بعد ۹/۱۱
- کاشی چینی = Coloured tiles of procelain - ۶/۱۳ - کاشی تراشی ۱۱/۴
- کافتن (بار) = to examine - ۵/۲۸
- کت = تخت خواب - ۱/۲ ، ۲/۲۷
- کرسی آهن = iron plate - ۳/۱۸
- کلیمچی = interpreter ترجمان - ۹/۲۹ ، کلیمچی در مطلع (قادر میر) ۴/۳۴۸ ، ۱۷
- گلّه پای = بند پای - کب - ۳/۲۰
- گلّه پوش = a cap - ۵/۳۳
- کوشک = (۹) - ۳/۲۷
- کینبر = رک به حاشیه ۶ ص ۴۰
- گزن = نوعی از تیر است که بدان بازی کنند (دیوار) - ۱/۲۱ گزن وار (مثل تیر پر تاب)
- مجموع = all ۹/۱ این ساختگی مجموع از سیج آورده ، (دیوار مکرر)
- ۲/۱ در مجموع شرتی دارد everywhere.
- مخوره = (۹) قسمی از چوب ۶/۲۱ (مخوره بر ۱۳/۱۲)
- مغفر = covered with designs in relief ۱/۳۶ منبت و مغفر
- مقرنس = برای معنی این لفظ رک به حاشیه ۱ ص ۱۳ ، ۱۲/۱۴ در هر منظری مقرنس
- خطائی بسته ، ۶/۱ سر آن عمارت بمقرنس در آورده
- مکرر = ۳/۳۶ رقص کردند بطریقهای غیر مکرر = unusual
- موسیج = پیونده است شبیه به فاخته و بعضی صعو را موسیج می گویند و بعضی ابابلی (هفت قلم) ۳/۲۲

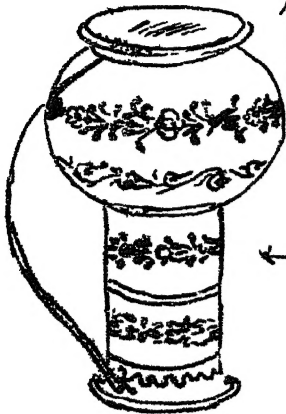
میانین = $\frac{3}{22}$ middle



نقشه کردن یا نبشتن = به قید تحریر آوردن

وصله = پارچه؟ $\frac{13}{45}$

یا توغن = (ترکی) در لغات دنامه نوشته



است که یا توغان آله موسیقی است که او را در فارسی سمطور گویند $\frac{1}{2}$

مورثش در انسکله پیچی ڈلامیزیک ریپرس ۱۹۲۲ء این طور است:

در همین کتاب تذکاب که مذکور است برص ۶۴ این فرہنگ

این طور مقطور است:

یام = (ترکی) منزل، برآید - $\frac{1}{9}$ ، $\frac{1}{11}$ دبیار کمر

یام خانه = Post-house ; Dak Bungalow

محمد شفیع

$\frac{3}{12}$ بیعد



فہرست

۱	دیباچہ
۵۰ - ۴	متن سفرنامہ چین از زیۃ التواریح حافظ ابرو
۵۱	فہرست مطالب سفرنامہ
۵۳ - ۵۲	نقشہ
۵۴	خصوصیات سفرنامہ چین
۵۵	موصیات نحوی
۵۸	خصوصیات رسم خط
۵۹	خصوصیات لغوی

(تصویر کتب در کتاب)

